لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 320 Monday 24 February, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر (۱۲) شمارہ نمبر (۳۲۰) ۲۴ ؍فروری ۲۰۲۵ء بروز دوشنبہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

مدرسہ عالیہ عرفانیہ کا ۴۷ واں عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار بندی و تقسیم انعامات

قاری مشتاق احمد پرتاپگڑھی نے قلیل مدت میں جو چراغ روشن کر دیئے ہیں وہ قیامت تک جلتا رہے گا: مولانا جہانگیر عالم قاسمی

لکھنؤ (نامہ نگار)

شہر تہذیب میں منارۂ علم وادب کا مرکز مدرسہ عالیہ عرفانیہ عبد العزیز روڈ چوک لکھنؤ کا ۴۷ واں عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار بندی و تقسیم انعامات پورے تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا، پروگرام دو نشستوں پر مشتمل تھا، پہلی نشست کی صدارت قاری نثار احمد سینئر استاذ مدرسہ عالیہ عرفانیہ نے فرمائی۔ جلسہ کا آغاز قاری ساجد حسین استاذ مدرسہ ہذا کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، اس کے بعد محمد معصوم و ان کے ساتھی طلباء نے مدرسہ کا ترانہ شاندار انداز میں پیش کیا۔ ترانہ کے بعد فارغین قراء اور شعبۂ قرأت کے اساتذہ قاری افروز عالم، قاری اظہر الاسلام، قاری عمران احمد رحمانی، قاری ہارون تجویدی، قاری نثار احمد نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔

دوسری نشست بعد نماز عشاء زیر صدارت قاری امتیاز احمد پرتاپگڑھی ہوئی جس میں انجمن فلاح دارین کے صدر مولانا جہانگیر عالم قاسمی نے عصری علوم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کی اہمیت پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدارس دین کے قلعے ہیں اسی میں سے مدرسہ عالیہ عرفانیہ ہے۔ مدرسہ کے بانی رئیس القراء قاری مشتاق احمد پرتاپگڑھی قلیل مدت میں جو چراغ روشن کر دیئے ہیں وہ قیامت تک جلتا رہے گا۔ مولانا نے کہا کہ اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد سوائے تین کام ایسے ہیں جن کا پھل اس کو مرنے کے بعد بھی ملتا ہے، اگر وہ اپنی زندگی میں کوئی ایسا نیک کام کر جائے مثلاً مسجد بنوادی، مدرسہ بنا دیا یا بچے کو حافظ قرآن، عالم دین بنا دیا یا کوئی رفاہ عامہ کے لیے مکان تعمیر کر گیا ہو تو جب تک یہ چیزیں باقی رہیں گی ان کا ثواب اس کو بھی ملتا رہے گا۔

اس کے بعد اپنے اپنے درجہ میں امتیازی نمبرات حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا اور ۱۴۷ قراء وحفاظ کی دستار بندی اکابرین علماء ومعززین شہر کے دست مبارک سے عمل میں آئی۔ مہتمم صاحب کی جانب سے شعبۂ حفظ کے سبھی فارغین کو گولڈ میڈل، ایک جوڑا کپڑا، کیری بیگ اور خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی ایک بیٹھک میں مکمل قرآن سنانے کے لئے توصیف بیگ بہرائچ یوپی، محمد شاکر نیپال، فردین بیگوسرائے بہار، محمد احمد لکھیم پور یوپی کو پانچ ہزار روپئے نقد، وقاری مشتاق احمد پرتاپ گڑھی حافظ ایواڈ سے نوازا گیا، اسی طرح شعبہ حفظ کے اساتذہ قاری شمش العارفین صاحب وقاری محمد یونس صاحب کو ان کی گراں مایہ خدمات کے لئے قاری مشتاق احمد پرتابگڑھی تعلیمی ایوارڈ اور دس ہزار روپئے نقد سے نوازا گیا۔

شعبہ عربی میں مجموعی اعتبار سے شفیق الرحمان درجہ ثانو یہ ثانیہنے (۹۰ فیصد) نمبر حاصل کر کے اول مقام حاصل کیا، قرأت سبعہ میں محمد توفیق ازہر ہردوئی یوپی نے مجموعی اعتبار سے ۸۰ فیصد نمبر حاصل کر کے اول مقام حاصل کیا، ساتھ ہی قرأت حفص میں احمد حسین نوگاؤں آسام نے ۷۲ فیصد نمبر حاصل کر کے اول مقام حاصل کیا۔ ان سبھی کو مہتمم صاحب کی جانب سے قاری مشتاق احمد پرتاب گڑھی ایوارڈ ایک ہزار روپئے نقد، ایک جوڑا کپڑا، کیری بیگ ودیگر انعامات سے نوازا گیا۔

شعبہ عربی میں اپنے اپنے درجہ میں اول مقام حاصل کرنے والے محمد فیضان اللہ عربی اول الف ۸۲ فیصد، شفیق احمد عربی اول ب ۹۰ فیصد، محمد شاداب عربی اول ج ۸۷ فیصد، محمد منہاج عربی دوم ۸۱ فیصد، مطلوب اعظم عربی سوم ۸۱ فیصد، سہیل انصاری عربی چہارم ۸۲ فیصد، محمد نہال عربی پنجم ۷۷ فیصد کو گولڈ میڈل وخصوصی انعام سے نوازا گیا۔ اسی طرح سے اپنے اپنے درجہ میں دوسرا مقام حاصل کرنے والے مدثر نیاز عربی اول الف ۸۱ فیصد، محمد حنظلہ عربی اول ب ۸۷ فیصد، شاہد آفریدی عربی اول ج ۸۷ فیصد، محمد شعیب عربی دوم ۸۰ فیصد، افسر عالم عربی سوم ۷۹ فیصد، ابوسفیان عربی چہارم ۷۴ فیصد، کو سلور میڈل اور خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔ اسی طرح سے شعبہ قرأت میں قاری نثار احمد کے درجہ سے احمد حسین نوگاؤں آسام نے ۷۲ فیصد کے ساتھ اول مقام، عزیز شیخ پرولیا بنگال نے ۶۷ فیصد کے ساتھ دوسرا مقام، سہیل اختر صاحب گنج نے ۶۴ فیصد کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا، قاری عمران احمد کے درجہ سے محمد حنظلہ جھارکھنڈ نے ۷۱ فیصد کے ساتھ اول مقام، شیخ ارمان بنگال نے ۷۰ فیصد کے ساتھ دوسرا مقام اور ربیع الحسین کریم گنج آسام نے ۶۹ فیصد کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے علاوہ قاری محمد ہارون صاحب کے درجہ سے سرور حسین مرشد آباد، بنگال نے ۶۸ فیصد حاصل کر کے اول مقام، صبغت اللہ شیخ ۲۴ پرگنہ بنگال نے ۶۵ فیصد حاصل کر کے دوسرا مقام، ارباز خان بردوان بنگال نے ۶۳ فیصد حاصل کر کے تیسرا مقام حاصل کیا۔ ان سبھی کو مہتمم مدرسہ کی جانب سے ایک ہزار روپے نقد گولڈ میڈل، کیری بیگ، ودیگر انعامات سے نوازا گیا، اس کے بعد سبھی فارغین کی دستار بندی علماء واکابرین کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اس جلسہ میں خصوصی طور پر مولانا جہانگیر عالم قاسمی، مولانا خالد رشید فرنگی محلی، مولانا عبد العلی فاروقی، ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی، شکیل ندوی، مولانا سلیم اللہ ندوی، مولانا ذکی نور ندوی، مولانا عبید الرحمان ندوی، حافظ مقصود عالم، انتخاب جیلانی، مولانا مشتاق ندوی، مولانا سفیان نظامی ندوی، شہاب الدین قریشی، عمران قریشی، مولانا نیاز احمد ندوی، مولانا مہدی حسن خاں ندوی، مولانا عبداللہ بخاری، مولانا یاسر فاروقی کے علاوہ اساتذہ کرام، معززین شہر ومدارس عربیہ کے اساتذہ وطلباء نے شرکت کی۔ قاری نثار احمد کی دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ نظامت کے فرائض مولانا اظہر الاسلام ندوی استاذ مدرسہ ہذا نے انجام دیئے۔

گیس، کولیسٹرول اور ذیابیطس کی 84 دوائیاں ٹیسٹنگ میں ہوئیں فیل، سی ڈی ایس سی او نے جاری کیا الرٹ

نئی دہلی (ایجنسی)

ملک بھر میں ڈرگس کنٹرول آفیسرس کے ذریعہ دواؤں کی ٹیسٹنگ کی گئی جس کی چونکانے والی رپورٹ سامنے آئی ہے۔ عام طور سے مقررہ اسٹیرائڈ اور کولیسٹرول کم کرنے والی دواؤں سمیت تقریباً 84 دواؤں کی کوالیٹی معیاری سطح کی بھی نہیں پائی گئی ہے۔ نئی دواؤں اور دواؤں کی ٹیسٹنگ کرنے والی ایجنسی سی ڈی ایس سی او نے اس بارے میں الرٹ جاری کیا ہے۔ سی ڈی ایس سی او ہر مہینے بازار میں فروخت کی جارہی نن-اسٹینڈرڈ معیار والی دواؤں کے بارے میں الرٹ جاری کرتا ہے۔ دسمبر 2024 کے اپنے جدید ترین اعداد وشمار کے مطابق اس نے مختلف فرموں کے ذریعہ بنائی گئی 84 بیچوں کو نن-اسٹینڈرڈ معیار کا پایا۔ اس میں ایسڈیٹی، ہائی کولیسٹرول، ذیابیطس اور بیکٹیریل انفکشن جیسے عام حالات کے لیے مقرر کچھ دوائیں شامل ہیں۔ این ایس کیو کی شکل میں دوا کے نمونوں کی پہچان ایک یا دوسرے مخصوص معیار کے پیمانوں میں دوا کے نمونے کی ناکامی کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ افسروں نے کہا کہ ناکامی حکومت کے ذریعہ ٹیسٹ کیے گئے بیچ کی دواؤں کے لیے خصوصی ہے۔ انہوں نے کہا، "این ایس کیو اور نقلی دواؤں کی پہچان کرنے کی یہ کارروائی اسٹیٹ ریگولیٹرس کے تعاون سے باقاعدگی سے کی جاتی ہے تاکہ یہ یقینی کیا جاسکے کہ ان دواؤں کی پہچان کی جائے اور انہیں بازار سے ہٹایا جائے۔" حال ہی میں سی ڈی ایس سی او نے ٹیسٹنگ کے لیے نئے رہنما اصول پیش کیے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سبھی ڈرگ انسپکٹر کو ایک مہینے میں کم سے کم 10 نمونے جمع کرنے چاہئیں۔ ساتھ ہی نئے رہنما اصول میں کہا گیا ہے کہ نمونہ لینے کا منصوبہ اس طرح سے بنایا جانا چاہیے کہ نمونے اسی دن تجربہ گاہ کو بھیجے جائیں۔ رہنما اصول کے مطابق دیہی مقام یا دفتر سے دور کے مقام کے معاملے میں نمونہ اگلے دن تک تجربہ گاہ کو بھیجا جانا چاہیے اور اس سے بعد میں نہیں۔

ہندوستان نے پاکستان کو 6 وکٹوں سے ہرایا

وراٹ کوہلی کی شاندار سنچری، پاکستانی ٹیم 241 رنز پر آل آؤٹ

دبئی (ایجنسی):

چیمپئنز ٹرافی کے ایک اہم مقابلے میں ہندوستان نے پاکستان کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ پاکستانی ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 241 رنز پر ڈھیر ہوگئی، جس کے جواب میں ہندوستانی بلے بازوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 42.3 اوورز میں ہی ہدف حاصل کرلیا۔

ہندوستانی ٹیم کی فتح میں سب سے نمایاں کردار وراٹ کوہلی نے ادا کیا، جنہوں نے 111 گیندوں پر 100 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ اس کارکردگی کے لیے وراٹ کوہلی کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ شبھمن گل نے 46 اور شریئس آئیر نے 56 رنز بنائے، جبکہ کپتان روہت شرما 20 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہاردک پانڈیا 8 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔

قبل ازیں، پاکستانی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور محتاط انداز میں شروعات کی۔ امام الحق اور بابر اعظم نے 47 رنز کی شراکت قائم کی لیکن ہاردک پانڈیا نے بابر کو 23 کے انفرادی اسکور پر پویلین بھیج دیا۔ امام الحق بھی 10 رنز بنا کر رن آؤٹ ہو گئے۔

اس کے بعد سعود شکیل اور محمد رضوان نے 104 رنز کی اہم شراکت قائم کی، مگر اکشر پٹیل نے رضوان کو 46 رنز پر آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ سعود شکیل نے 76 گیندوں پر 62 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی لیکن پاکستان کی مڈل آرڈر بیٹنگ ہندوستانی گیند بازوں کے آگے بے بس نظر آئی۔

ہندوستانی گیند بازوں نے بہترین کارکردگی دکھائی۔ کلدیپ یادو نے 3، ہاردک پانڈیا نے 2، جبکہ اکشر پٹیل، ہرشت رانا اور رویندر جڈیجہ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ پاکستانی ٹیم 49ویں اوور میں 241 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔

ہندوستانی بلے بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 45 گیندیں قبل ہی ہدف حاصل کرلیا۔ وراٹ کوہلی نے چوکوں اور چھکوں کی مدد سے شاندار سنچری مکمل کی اور ہندوستان کی کامیابی کو یقینی بنایا۔ پاکستان کی جانب سے شاہین آفریدی نے 2، جبکہ نسیم شاہ اور خوشدل شاہ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

ہندوستان نے اس جیت کے ساتھ نہ صرف چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ تقریباً یقینی بنالی بلکہ 2017 کے چیمپئنز ٹرافی فائنل میں پاکستان کے ہاتھوں شکست کا بدلہ بھی لے لیا۔

'میں نے گنگا میں 'اسنان' کرلیا، اب کس سے دھلوائیں گے'

اکھلیش یادو کا یوپی حکومت پر طنز

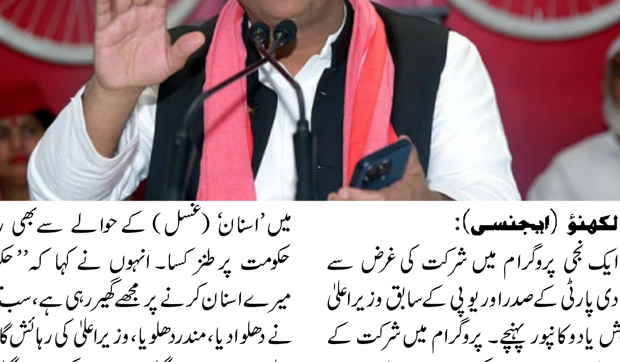

لکھنؤ (ایجنسی):

ایک نجی پروگرام میں شرکت کی غرض سے سماجوادی پارٹی کے صدر اور یوپی کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کانپور پہنچے۔ پروگرام میں شرکت کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے یوپی کی یوگی حکومت کو ایک بار پھر گھیرنے کی کوشش کی۔ اکھلیش یادو نے اپنی بات کانپور سے شروع کی اور پھر مہاکمبھ، روزگار، بجٹ کے ساتھ ساتھ مہاکمبھ میں 'اسنان' (غسل) کے حوالے سے بھی ریاستی حکومت پر طنز کسا۔ انہوں نے کہا کہ ''حکومت میرے اسنان کرنے پر مجھے گھیر رہی ہے، سب تو اس نے دھلوا دیا، مندر دھلویا، وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ تک دھلویا اب میں نے گنگا میں اسنان کرلیا اب گنگا کس سے دھلوائیں گے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ کانپور بنے 'کامپور'، کانپور لاکھوں لوگوں کو روزگار فراہم کرتا تھا۔ اکھلیش یادو نے بجٹ کے حوالے سے کہا کہ ''حکومت نے نہ تو گزشتہ بجٹ میں اور نہ ہی حالیہ بجٹ میں کانپور کو کچھ دیا۔ کانپور پاور پلانٹ کو ہم نے کھلوایا تھا جو ملک کی معیشت میں کارآمد ہے۔ کانپور آتے ہوئے دیکھا کہ یہاں گنگا کا پانی سوکھ گیا، مئی۔ جون میں کیا ہوگا معلوم نہیں، یہاں بچے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ آگرہ گئے ہوئے ہیں یہاں گنگا سوکھ گئی ہے، وہاں جمنا سوکھ جائے گی۔''

اکھلیش یادوں نے اس حوالے سے مزید کہا کہ تریوینی کی پاکیزگی کے سلسلے میں مرکزی اور ریاستی حکومت آپس میں لڑ رہی ہے۔ یہ ڈبل انجن کی حکومت ہے یا ڈبل بریلڈر کی حکومت ہے۔ علاوہ ازیں اکھلیش یادو نے ایوان میں اردو زبان کے تنازعے پر کہا کہ ''ایوان میں اردو کے متعلق وزیر اعلیٰ نے ایسی بات کہی اور اسپیکر مسکرا رہے ہیں، جمہوریت میں اس سے بڑے شرم کی بات نہیں ہوسکتی۔ اردو کو جس طرح سے بولا جارہا ہے اس میں بہت سے ایسے الفاظ ہیں جو باہر سے لائے گئے ہیں جیسے ترکش اور جرمن وغیرہ۔'' ساتھ ہی اکھلیش یادو نے وزیر اعلیٰ پر طنز کستے ہوئے کہا کہ ''ہمارے وزیر اعلیٰ نہ اسٹیشن کی ہندی جانتے ہیں، نہ ہی کلچ اور اسٹیئرنگ کی۔ اس لیے بحث کرنے سے کوئی فائدہ نہیں، وہ کچھ جانتے ہی نہیں ہیں۔''

دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بنیں گی آتشی

نئی دہلی (ایجنسی): عام آدمی پارٹی نے دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر آتشی کے نام کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی کے تمام ایم ایل ایز نے متفقہ طور پر ان کے نام پر مہر ثبت کی۔ اتوار کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے اجلاس میں آتشی کو اپوزیشن لیڈر منتخب کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آتشی کالکا جی سے ایم ایل اے ہیں اور سابقہ حکومت میں وزیر اعلیٰ رہ چکی ہیں۔ جب اروند کیجریوال نے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا تو آتشی نے یہ ذمہ داری سنبھالی تھی۔

ہندوستان ہمارا فائدہ اٹھاتا ہے، وہاں بہت پیسہ ہے، ہماری مدد کی اسے ضرورت نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن (ایجنسی):

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ لگاتار سرخیوں میں بنے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کو لے کر دیے گئے ان کے بیانات بھی اس وقت پوری دنیا میں موضوع بحث ہیں۔ اس درمیان ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہندوستان ہمارا فائدہ اٹھاتا ہے۔ وہاں 200 فیصد تک ٹیرف ہے۔ ان کے پاس بہت پیسہ ہے۔ انہیں انتخاب میں 18 ملین ڈالر مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہم انتخابات کے لیے ہندوستان کو پیسہ دے رہے ہیں، انہیں پیسے کی ضرورت نہیں ہے۔ ٹرمپ نے یہ بیان کنزرویٹیو پالیٹکس ایکشن کانفرنس میں اپنے اختتامی خطاب کے دوران دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں سب سے زیادہ ٹیرف والے ملکوں میں سے ایک ہے۔ ہم کچھ فروخت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کے پاس 200 فیصد ٹیرف ہے۔ پھر بھی ہم انہیں انتخاب میں مدد کے نام پر رقم مہیا کروا رہے ہیں۔ ہندوستان کے پاس بہت پیسہ ہے۔ انہیں ہماری مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ چوتھی بار ہے جب ٹرمپ نے ہندوستان میں ووٹروں کی حصہ داری بڑھانے کے لیے یو ایس اے آئی ڈی فنڈنگ کو لے کر اپنا دعویٰ دہرایا ہے۔ اس سے پہلے بھی انہوں نے اس معاملے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ یہ فنڈنگ کسی دیگر کو انتخاب میں جتانے کے لیے کی گئی تھی۔ ادھر دینک جاگرن کی خبر کے مطابق ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کو ٹرمپ کے ذریعہ لگائے گئے ان الزامات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے لوگوں نے کچھ جانکاری دی ہے۔ ظاہری طور پر یہ تشویشناک ہے۔ اس کی جانچ کی جارہی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ سچائی سامنے آئے گی۔ جے شنکر نے کہا کہ یو ایس ایڈ کو نیک نیتی سے کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اب امریکہ سے بتایا جارہا ہے کہ ایسی سرگرمیاں بدنیتی پر مبنی ہیں، یہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس میں کچھ ہے تو ملک کو پتہ ہونا چاہیے کہ اس میں کون لوگ شامل ہیں؟

پنچکولہ میں تیز رفتار کار کی ٹرک سے زبردست ٹکر، گاڑی کے پرخچے اُڑے، 4 نوجوانوں کی موت

پنچکولہ (ایجنسی): پنجور ٹپرا بائی پاس پر اتوار کی صبح قریب 5 بجے ایک بھیانک سڑک حادثہ ہوا۔ اس میں 4 نوجوانوں کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار کار سڑک کنارے کھڑے ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی زبردست تھی کہ کار پوری طرح سے تباہ ہوگئی اور دو لاش تو کار کے اندر بُری طرح پھنس گئی۔ حادثے میں جان گنوانے والے نوجوانوں کی شناخت ادھین بنسل، ادیپ، چراغ ملک اور ویبھو یادو کے طور پر ہوئی ہے۔ سبھی نوجوان کار سے ہماچل کی طرف سے آرہے تھے اور اپنی منزل مقصود کی طرف جارہے تھے کہ اچانک یہ حادثہ پیش آیا۔

عینی شاہدین کے مطابق حادثہ کے بعد سڑک پر دل دہلا دینے والا منظر تھا۔ کار کے پرخچے اڑ گئے تھے اور دو لاشوں کو باہر نکالنے میں کافی مشقت کرنی پڑی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور ایمبولنس موقع پر پہنچی اور لوگوں کی مدد سے لاشوں کو باہر نکالا گیا۔ پولیس نے چاروں مہلوکین کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سیکٹر-6 سول اسپتال کی مورچری میں بھیج دیا۔ واقعہ کی وجوہات کی جانچ کی جارہی ہے۔ ابتدائی جانچ میں تیز رفتار گاڑی چلانا حادثے کی وجہ مانی جارہی ہے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی جانچ کررہی ہے تاکہ حادثے کی صحیح وجہ کا پتہ لگایا جاسکے۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی مہلوکین کے کنبہ میں کہرام مچ گیا اور عزیزوں کا رو رو کر بُرا حال ہے۔ وہیں دوسری طرف ہفتہ کی دیر رات شری ماتا ویشنو دیوی کے آدھار شیور کٹڑا سے جموں آرہی ایک بس تاریکی میں مانڈا، رام کے موڑوں میں قریب 30 فٹ گہری کھائی میں جاگری۔ اس حادثے میں بس ڈرائیور کی موت ہوگئی جبکہ بس پر سوار 17 مسافر زخمی ہوگئے۔ کئی زخمیوں کو سنگین چوٹ آئی ہے جبکہ دیگر کی حالت مستحکم ہے۔

پوپ فرانسس کی حالت بے حد سنگین

پیرس (ایجنسی): پوپ فرانسس کی حالت سنگین ہوگئی ہے۔ انہیں طویل عرصے تک دمہ سے متعلق سانس کا مسئلہ بنا رہا جس سے انہیں سانس لینے میں کافی دقت ہورہی ہے۔ ویٹیکن کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ فرانسس پھیپھڑوں کے انفکشن کی وجہ سے ایک ہفتہ سے اسپتال میں بھرتی ہیں اور جانچ میں پتہ چلا ہے کہ ان میں اینیمیا کی حالت ہے۔ 88 سالہ فرانسس کو برونکائٹس کی پریشانی کے بعد 14 فروری کو روم کے جیمیلی اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا تھا اور منگل کو ڈاکٹروں نے ان کے دونوں پھیپھڑوں میں نمونیا کی تشخیص کی۔ اس کے ساتھ ہی ان کی سانس لینے والی نلی میں پالی مائیکروبیل انفکشن بھی پایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ فرانسس کی حالت بہت خراب ہے اور ان کی حالت خطرے سے بالکل بھی باہر نہیں ہے۔ ڈاکٹروں نے انتباہ کیا کہ فرانسس کے سامنے سب سے بڑا خطرہ سیپسس کی شروعات ہوگی جو خون کا ایک انفکشن ہے۔ پوپ کی میڈیکل ٹیم نے کہا کہ جمعہ تک کسی بھی طرح کے اسپس کا کوئی اشارہ نہیں ملا تھا۔ مختلف دواؤں کا استعمال کرنے کا فرانسس پر اثر ہورہا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: تم میں سب سے اچھے وہ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں: صحیح بخاری

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

یوکرین جنگ ختم کرانے کی جدوجہد!

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے صدارتی انتخاب کی تشہیر کے دوران یہ وعدہ کیا تھا کہ صدر امریکہ بن جانے کے بعد وہ یوکرین جنگ اور غزہ جنگ ختم کرائیں گے اور کوئی نئی جنگ شروع نہیں کریں گے۔ ان کے غزہ پلان سے تو ایسا نہیں لگتا کہ غزہ جنگ وہ ختم کرانے میں کامیاب رہے ہیں، اس خطے میں جنگ کی آگ پھر نہیں بھڑکے گی، البتہ یوکرین جنگ ختم کرانے کے سلسلے میں وہ سنجیدہ نظر آرہے ہیں۔ یوکرین جنگ ختم کرانے کے لیے سعودی عرب کے بھی رول ادا کرنے کی خبر ہے۔ ٹرمپ نے روسی سربراہ پوتن سے گزشتہ ہفتے ہی بات کی تھی اور 17 فروری، 2025 کو امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو سعودی عرب پہنچ گئے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف بھی ریاض کے لیے روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ سوال جواب طلب ہے کہ روبیو اور لاوروف کے ساتھ مذاکرات میں کیا یوکرینی صدر زیلنسکی کو بھی شامل کیا جائے گا؟ زیلنسکی یہ کہہ چکے ہیں کہ جنگ ختم کرنے کے سلسلے میں یوکرین اس طرح کے کسی بھی معاہدے کو نہیں مانے گا جس میں اسے شامل نہ کیا گیا ہو جبکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے، 'ہمارے ساتھ یوکرین ہوگا، اور ہمارے ساتھ روس ہے، اور ہمارے ساتھ دوسرے بہت سے لوگ شامل ہوں گے۔' مگر یہ جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ کیا ایسا ہوگا؟

یوکرین جنگ اچانک نہیں شروع ہوئی تھی۔ اس سے قبل جنگ ہونے کے حالات بن گئے تھے۔ بحث کا یہ الگ موضوع ہے کہ یوکرینی سربراہ زیلنسکی حالات کو سمجھ نہیں سکے یا اس خوش فہمی میں رہے کہ روس، یوکرین پر حملہ نہیں کرے گا مگر بظاہر ان کے خوش فہمی میں رہنے کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ اس کی وجہ یوکرین اور روس کے مابین گزشتہ ایک دہائی کے تعلقات بھی ہیں۔ 2014 میں روس نے کریمیا کو اپنے ساتھ ملا لیا تھا، کوئی ملک یوکرین کی مدد نہیں کر سکا تھا، امریکہ بھی کچھ نہیں کر سکا تھا، تو پھر یہ بات زیلنسکی کی سمجھ میں کیوں نہیں آئی کہ حملے کی صورت میں یوکرین کے لیے کوئی بھی ملک براہ راست روس سے لڑنے کے لیے نہیں آئے گا۔ جنگ میں یوکرین کی مدد کئی ملکوں نے کی لیکن لڑائی یوکرین کو خود ہی لڑنی پڑی۔ اس کا نتیجہ اسے بھگتنا پڑا۔ اس کے کافی علاقوں پر روس کا قبضہ ہو گیا اور ایسا لگتا نہیں کہ جنگ ختم کرنے کے لیے کوئی معاہدہ ایسا ہو پائے گا یا اس طرح کے کسی معاہدے کے لیے روس تیار ہو جائے گا کہ اسے یوکرین کا علاقہ واپس کرنا پڑے۔ سوال یہ ہے کہ ایسی صورت میں یوکرین کو جنگ کر کے کیا ملا؟

یوکرین جنگ میں یوروپی ممالک کی وہی پالیسی رہی جو امریکہ کی رہی، اس لیے اس سوال کی اہمیت بھی کم نہیں کہ یوروپی ممالک کو کیا ملا؟ یوکرین جنگ کی وجہ سے ان یوروپی ممالک کی روس سے دوری بڑھ گئی جو اس سے کسی حد تک قریب تھے، اس سے امریکہ پر ان کا انحصار بڑھا ہے۔ اسی لیے جنگ کی وجہ سے امریکہ فائدے میں ہے۔ جنگ کی وجہ سے روس بھی خسارے میں نہیں ہے۔ وہ یہ دکھانے میں کامیاب رہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ بیشتر یوروپی ممالک مل کر بھی اسے شکست نہیں دے سکتے۔ اس جنگ کی وجہ سے روس اور چین بھی قریب آئے ہیں۔ ان کے اپنی کرنسی -روبل اور یوآن- میں 90 فیصد سے زیادہ تجارت کرنے سے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے لیے یہ بات سمجھ سے بالاتر نہیں رہ گئی ہوگی کہ روس کی پوزیشن زیادہ مستحکم بنانے کے لیے روبل کو زیادہ مستحکم کرنا ضروری ہے۔ دوسری طرف امریکی صدر یہ سمجھ سکتے ہیں کہ یوکرین جنگ اور زیادہ وقت تک چلتی رہی، پابندیوں سے پریشان روس نے جوابی کارروائی کے طور پر چین کے ساتھ ڈالر کو کمزور کرنے کی مہم جاری رکھی تو یہ ان کے اقتصادی منصوبوں پر بھاری پڑے گا۔ پھر یہ کہ یوکرین جنگ جاری رہنے کی صورت میں امریکہ پوری توجہ مشرق وسطیٰ پر نہیں دے پائے گا۔ غالباً اسی لیے یوکرین جنگ ختم کرانے سے ان کی اتنی دلچسپی ہے۔ اگر یہ جنگ واقعی ختم ہوگئی تو پھر امریکہ غزہ پلان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے گا مگر اس سے مشرق وسطیٰ کے حالات بگڑیں گے اور اس بار شاید یوروپی ممالک اپنا مفاد پہلے دیکھیں۔ دعویٰ سے یہ کہنا بھی مشکل ہے کہ چین اور روس جیسے ممالک حالات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کریں گے۔ فی الوقت یہی لگتا ہے کہ آنے والے دن یوروپ کے لیے ہی نہیں، مشرق وسطیٰ کے لیے بھی اہم ہوں گے۔ نئے حالات سے یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی پالیسی امریکہ کے لیے کتنی کارگر ہے۔

پارلیمنٹ میں اُردو اور یوگی کا زبان سے نفرت کا اظہار

جاوید جمال الدین

یوگی جی نے بڑی بے شرمی کا مظاہرہ کیا اور یہاں تک کہہ دیا کہ اُردو پڑھ کر کٹھ ملا بنانے جارہے ہیں، اس نفرت بھرے جملہ سے شدید ناراضگی پیدا ہوگئی ہے۔ بہرحال اب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے پوچھا جائے کہ کیا انہیں علم ہے کہ پنڈت دیا شنکر نسیم، راجندر سنگھ بیدی، منشی پریم چند، رگھوپتی سہائے (فراق گورکھپوری) رتن ناتھ سرشار، پرتاب سنگھ بیتاب، پنڈت برج نارائن چکبست، پنڈت ہری داس، رام لعل، جبکہ پہلے صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرساد اور شنکر دیال شرما ایسے سیکڑوں نام ہیں جنہوں نے اردو کو سیکھا اور پڑھا لکھا ہی نہیں بلکہ اردو زبان کی ترقی وترویج کے لیے بیش قیمتی خدمات بھی انجام دی، تو کیا یہ سب کے سب کٹھ مُلّا اور مولوی تھے۔ اس موقع پر مسلمان اراکین نے ہی نہیں بلکہ غیر مسلم ممبران نے انہیں اپنی تقریر میں کھری کھری سنائیں اور کہا کہ اُردو ہندوستان کی زبان ہے اور اس کے پڑھنے سے عالم وفاضل، معلم، افسر اور سیاسی رہنماؤں پروان چڑھے ہیں، یہ کہا کہ اُردو پڑھ کر کٹھ ملا بنتے ہیں، ان کی چھوٹی ذہنیت کی دلیل ہے۔

ملک کی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا میں اسپیکر اوم برلا نے ایوان میں اراکین کے لیے سہولت کے پیش نظر مختلف ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ پیش کرنے کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا اور اُن میں سنسکرت اور اُردو بھی شام کی گئیں، اس اعلان کا اراکین نے ڈسک بجا کر خیر مقدم کیا تھا، اوم بتلا کے مذکورہ اعلان کے بعد اُردوداں طبقے میں مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ ہر سطح پر ردعمل سامنے آنے لگے اور اس بات خوشی ظاہر کی گئی کہ حکومت نے یہ اعلان کر کے اُردو زبان کے حق میں ایک اہم فیصلہ کیا ہے، جو دور رس اثرات مرتب ہوں گے، لیکن ابھی ایک ہفتہ بھی نہیں گذرا کہ اترپردیش اسمبلی میں وزیراعلی آدیتہ ناتھ یوگی نے بھی کئی زبان اور بولیوں کو ایوان کی زبانوں میں شامل کرنے کا اعلان کیا مگر حزب مخالف کی جانب سے اُردو کو شامل کرنے کے مطالبہ پر چراغ پا ہو گئے۔

یوگی جی نے بڑی بے شرمی کا مظاہرہ کیا اور یہاں تک کہہ دیا کہ اُردو پڑھ کر کٹھ ملا بنانے جارہے ہیں، اس نفرت بھرے جملہ سے شدید ناراضگی پیدا ہوگئی ہے۔ بہرحال اب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے پوچھا جائے کہ کیا انہیں علم ہے کہ پنڈت دیا شنکر نسیم، راجندر سنگھ بیدی، منشی پریم چند، رگھو پتی سہائے (فراق گورکھپوری) رتن ناتھ سرشار، پرتاب سنگھ بیتاب، پنڈت برج نارائن چکبست، پنڈت ہری داس، رام لعل، جبکہ پہلے صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرساد اور شنکر دیال شرما ایسے سیکڑوں نام ہیں جنہوں نے اردو کو سیکھا اور پڑھا لکھا یہی نہیں بلکہ اردو زبان کی ترقی و ترویج کے لیے بیش قیمتی خدمات بھی انجام دی، توکیا یہ سب کے سب کٹھ مُلّا اور مولوی تھے۔ اس موقع پر مسلمان اراکین نے ہی نہیں بلکہ غیر مسلم ممبران نے انہیں اپنی تقریر میں کھری کھری سنائیں اور کہا کہ اُردو ہندوستان کی زبان ہے اور اس کے پڑھنے سے عالم وفاضل، معلم، افسر اور سیاسی رہنماؤں پروان چڑھے ہیں، یہ کہا کہ اُردو پڑھ کر کٹھ ملا بنتے ہیں، ان کی چھوٹی ذہنیت کی دلیل ہے۔

دراصل یوگی جی کی ذہنیت کا راہ پر ہے، اس سے گزشتہ آٹھ سال میں سبھی واقف ہو چکے ہیں۔ ان ذہن مندر مسجد ہندو مسلم اور ہندی اردو زبان کی عصبیت سے کبھی خالی نہیں رہا اور اب انہیں اس کا موقعہ مل گیا ہے۔ انہیں ماضی میں جھانک کر دیکھنا چاہیئے۔ اگر وہ تاریخ کا مطالعہ کریں، تو معلوم ہو جائے گا کہ اردو صرف مسلمانوں کی زبان نہیں بلکہ ہندوستانیوں کی زبان ہے اصل میں ہندوستان میں مسلموں کے نام اور ان کی زبان سے کچھ نااہل سیاستدانوں کی سیاست چلتی ہے اگر وہ ان کے نام نہ لیں تو ان کی ووٹ بینک کی سیاست نہیں چلے گی۔

ہندوستان میں تقریباً ڈیڑھ سو سال قبل پہلی جنگ آزادی کے بعد فرنگیوں نے مسلمانوں کو اور علمائے کرام کو چن چن کر پھانسی دی گئی اور ایک نئی پالیسی اختیار کی گئی، انہیں انتظامیہ اور سرکاری محکموں سے بے دخل کر دیا گیا اور فارسی اور اُردو زبان بھی بھینٹ پر چڑھانے کی شروعات کی اور درپردہ ہندی کو پروان چڑھانے کی مہم چلائی گئی۔ حیات جاوید میں مولانا الطاف حسین حالی نے سرسید احمد خان کے حوالے سے لکھا ہے کہ" 1957 کے غدر کے بعد مسلمانوں کو درکنار کرنے اور اُردو زبان کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے۔" سرسید احمد خان نے اس بات کا خدشہ ظاہر کیا کہ سو سال میں ہندوستان میں اُردو زبان کو ختم کر دیا جائے گا۔ سرسید کی پیش گوئی صحیح نہیں ثابت ہوئی ہے، اردو برصغیر کے ساتھ ساتھ خلیج، یورپ، کی۔ ڈا اور امریکہ جیسے ممالک میں پروان چڑھی ہے اور وہاں عالمی اُردو کانفرنس اور مشاعروں کا معیار ہندوپاک سے بہتر ہوتا ہے، اردو ختم نہیں ہوئی ہے، البتہ غور کریں گے تو یہ محسوس ہوگا کہ اُردو پڑھنے والوں میں کمی واقع ہوئی، لیکن بول چال میں کوئی اثر نہیں پڑا ہے، یوگی نے جس نفرت کا اظہار کیا، ان کی چھوٹی سی تقریر میں اکثریتی الفاظ کا تعلق اُردو زبان سے تھا اور انہیں احساس دلانے کی جسارت کی جانا چاہیئے۔ واضح رہے کہ اسی دور میں ہندی کو اردو۔ فارسی کے مقابلے پر فروغ دیا جانے لگا، معروف تنقید نگار اور روزنامہ انقلاب کے سابق مدیر مرحوم فضیل جعفری نے اپنے درس وتدریس کے زمانے میں ایک تحقیقاتی مضمون میں یہ ثابت کیا تھا کہ" ہندوستان میں ہندی نہیں بلکہ سنسکرت رائج تھی اور 1857 کے غدر کے بعد مسلمانوں کے اثرات ورسوخ کے خاتمے کے لیے شمالی ہند میں ہندی کو فروغ دیا گیا، جہاں ایک جیسی بولیاں استعمال ہوتی تھیں، جیسے برج بھاشا، بھوج پوری وغیرہ شامل ہیں۔ ہندی کا کوئی اسٹیٹس نہیں تھا، اسے اُردو کے مقابلے پر فروغ دیا گیا اور 19 ویں صدی میں جنگ آزادی میں اُردو زبان کے ساتھ ساتھ ہندی کو بھی منصوبہ بندی سے آگے بڑھایا گیا، تقسیم سے اسے طاقت مل گئی۔"

یوپی اسمبلی میں اردو کے استعمال کے مطالبے پر کئی بار نہ صرف ایوان میں ہنگامہ آرائی ہوئی بلکہ پوری ریاست میں اس حوالے سے تحریک بھی چلائی گئی۔ اردو کے حق میں یہاں بلند کی گئی آواز کی بازگشت ملک وبیرونی ملک تک میں سنی گئی۔ اس قبل ان کالموں میں ملک کے کئی صوبوں میں اُردو کے خلاف بیان بازی کا ذکر کیا کا چکا ہے، جوکہ قابل مذمت ہے۔ راجستھان میں اُردو کے بجائے سنسکرت پڑھانے کے ایک وزیر کی ہدایت پر کافی ناراضگی پائی جاتی ہے، جبکہ مہاراشٹر میں اقلیتی کمیشن میں ان کے مسائل پر گفتگو کرنے کے بجا اس کے متعصب چیئرمین پیرائے خان اُردو زبان اور اس کے تعلیمی اداروں پر شرانگیزی کرتے نظر آتے ہیں اور پھر اترپردیش کے وزیراعلی یوگی نے محاذ کھول دیا۔

یہ عجیب اتفاق تھا کہ ایک طرف ایک پارٹی کے بڑے لیڈر وزیراعظم نریندر مودی عربی زبان والے مسلمان شخص کو بھائی بول کر گلے لگاتے تھے وہیں دوسری طرف انہی کی پارٹی بی جے پی سے ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی ودھان سبھا میں اردو، عربیں اور فارسی پڑھنے والے (مسلمانوں) اور اس کی حمایت کرنے والوں کو تنقید اور تضحیک و تحقیر کا نشانہ بنایا اور شرانگیزی کی بچوں اردو پڑھا کر مولوی اور کٹھ ملّا بنانا چاہتے ہیں۔

اُردوداں طبقے کو ان بیانات اور فیصلوں پر ٹھنڈے دماغ سے غور کرنا ہوگا کیونکہ اگر آپ مسلمانوں کے محلوں اور گلیوں سے گزریں گے تو اُردو کے اسکول میں طلباء کی گھٹتی تعداد، دکانوں کی تختیوں سے اُردو غائب ہے۔ بلکہ جولیڈر اُردو اخبارات کی سرخیوں سے تشہیر حاصل کرتے رہے ہیں، وہ تہواروں پر چھوٹا سا اشتہار دینے کے لیے اُردو اخبارات کی اشاعت پوچھتے ہیں اور ان کی خامیاں گنتی کرواتے ہوئے نہیں تھکتے ہیں۔ اس پر طویل بحث کی ضرورت ہے بلکہ اُردوداں طبقے کو احتساب کرتے ہوئے گریبان میں بھی جھانکنا ہوگا۔

javedjamaluddin@gmail.com
9867647741

سوداگر اردو مکتب کی خدمات

ڈاکٹر اشہر سوداگر

موجودہ دور میں جب اسکولوں اور کالجوں میں اردو کا رجحان کم ہوتا جارہا ہے۔ والدین اپنے بچوں کو اردو کے بجائے انگریزی پڑھانے پر زیادہ زور دے رہے ہیں۔ انگلش میڈیم اسکولوں میں اردو رخصت ہوچکی، اس صورت حال میں بچے اردو سے بالکل نابلد ہوتے جارہے ہیں، وہ اپنا اور اپنے والدین کا نام بھی اردو میں نہیں لکھ سکتے۔ حیرت اس وقت ہوتی ہے کچھ ایسے بچے بھی انگلش میڈیم اسکولوں میں ہیں، جن کے والدین اردو ٹیچر ہیں، ان کے بچے بھی اردو نہیں جانتے پھر بڑی مایوسی ہوتی ہے۔ ان صورتِ حال میں سوداگر اردو مکتب اردو زبان جو اس وقت بسترِ مرگ پر ہے، اس کے معالجے اور نئی روح پھونکنے کا کام کررہا ہے۔ سوداگر اردو مکتب ۲۰ سال پہلے اطہر عبداللہ ٹانڈوی نے اپنے گھر پر قائم کیا تھا، یہ مکتب پہلے گھر کی پہلی منزل کی بڑی سی دالان میں چلتا تھا، لیکن اب ان کی عمر زیادہ ہوگئی ہے، دوبار دل کا آپریشن بھی ہو چکا ہے، اب ضعیفی طاری ہوچکی ہے، اس لئے اب یہ مکتب نیچے مہمان خانہ میں منتقل کردیا گیا ہے۔ ابتدائی دور میں یہ مکتب بعد نماز مغرب کھل جایا کرتا تھا اور دو چار بچے کاپی قلم لے کر آجایا کرتے اور عشاء تک چلتا تھا، لیکن جیسے جیسے بچوں کی تعداد بڑھتی گئی اس کے وقت میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ اس وقت یہ مکتب شام چار بجے سے لے کر رات ۹ بجے تک اردو درس وتدریس کی خدمات انجام دے رہا ہے۔

اردو زبان وادب کے فروغ کے لئے بے شمار ادارے قائم ہوئے ہیں، سبھی ادارے اردو کے ارتقاء میں عظیم سے عظیم تر کارنامہ انجام دے رہے ہیں۔ یہ سبھی ادارے زیادہ تر سرکاری ہیں جو حکومت سے اخراجات حاصل کرتے ہیں۔ بہت کم ادارے ایسے ہیں جو ذاتی طور پر اردو زبان وادب کی خدمات انجام دیتے ہیں اور اس کے اخراجات بھی خود برداشت کرتے ہیں۔ انہیں کسی بھی طرح کی کوئی سرکاری یا غیر سرکاری مدد نہیں ملتی، پھر بھی اردو کے فروغ میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ پورے ملک میں ہو سکتا بے شمار ایسے ادارے کام کر رہے ہوں، جو اردو کی ترویج وترقی میں عہدِ حاضر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

سوداگر اردو مکتب اسی نوعیت کا ایک ایسا ادارہ ہے، جو بے لوث اردو زبان وادب کی تقریباً بیس سالوں سے خدمت انجام دے رہا ہے۔ اس ادارے کے بانی اطہر عبداللہ ٹانڈوی ہیں۔ جس کو انہوں نے بچوں میں اردو زبان وادب کا رجحان پیدا کرنے کے لئے قائم کیا تھا۔ ابتدا اس مکتب کی ایک بچے سے ہوئی تھی آہستہ آہستہ یہ تعداد بڑھ کر ۵۰ اور ۶۵ تک پہنچ گئی۔ اطہر عبداللہ ٹانڈوی ایک بزرگ شاعر ہیں، ان کے متعدد مجموعے بھی شائع ہو چکے ہیں، شاعری کی مختلف اصناف سخن پر انہوں نے طبع آزمائی کی ہے اور آج بھی ۸۳ سال کی عمر میں مسلسل شعر و ادب کی آبیاری کر رہے ہیں۔ ان کی شعری خدمات کا الگ مقام ومرتبہ ہے، لیکن وہ سوداگر اردو مکتب کے ذریعے اردو زبان کو فروغ دینے جو کار ہائے نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں اس میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہے، چاہے وہ کوئی اردو کا پروفیسر ہو یا کوئی عظیم شاعر ونقاد کیوں نہ ہو، وہ ان کی برابری نہیں کر سکتے ہیں۔ بے شمار کتابوں کے خالق بھی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ تمام نیشنل اور انٹرنیشنل سیمنارس، مشاعرے بھی سوداگر مکتب کے خدمات کی ہم سری نہیں کر سکتے۔ ادبی محفلوں، سیمناروں میں اردو کی بقا اور اس کے ارتقاء پر صرف باتیں ہوتی ہیں عملی سرگرمیاں نہیں دیکھنے کو ملتیں، مگر یہ مکتب دعویٰ کرنے کے بجائے عملی جامہ پہنانے کا کام کر رہا ہے۔ اطہر عبداللہ ٹانڈوی کا سوداگر اردو مکتب وہ کارنامہ ہے، جو اردو زبان کو زندہ رکھنے کے لئے آب حیات کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر اردو زبان ہی نہیں رہے گی اسکولوں اور کالجوں میں کوئی پڑھنے والا نہیں ہوگا تو ساری کی ساری پروفیسری اور دانشوری دھری کی دھری رہ جائے گی۔ اس پس منظر میں اطہر عبداللہ کا یہ کارنامہ بے حد اہمیت کا حامل ہے۔

موجودہ دور میں جب اسکولوں اور کالجوں میں اردو کا رجحان کم ہوتا جارہا ہے۔ والدین اپنے بچوں کو اردو کے بجائے انگریزی پڑھانے پر زیادہ زور دے رہے ہیں۔ انگلش میڈیم اسکولوں میں اردو رخصت ہوچکی، اس صورت حال میں بچے اردو سے بالکل نابلد ہوتے جارہے ہیں، وہ اپنا اور اپنے والدین کا نام بھی اردو میں نہیں لکھ سکتے۔ حیرت اس وقت ہوتی ہے کچھ ایسے بچے بھی انگلش میڈیم اسکولوں میں ہیں، جن کے والدین اردو ٹیچر ہیں، ان کے بچے بھی اردو نہیں جانتے پھر بڑی مایوسی ہوتی ہے۔ ان صورتِ حال میں سوداگر اردو مکتب اردو زبان جو اس وقت بسترِ مرگ پر ہے، اس کے معالجے اور نئی روح پھونکنے کا کام کررہا ہے۔ سوداگر اردو مکتب ۲۰ سال پہلے اطہر عبداللہ ٹانڈوی نے اپنے گھر پر قائم کیا تھا، یہ مکتب پہلے گھر کی پہلی منزل کی بڑی سی دالان میں چلتا تھا، لیکن اب ان کی عمر زیادہ ہوگئی ہے، دوبار دل کا آپریشن بھی ہو چکا ہے، اب ضعیفی طاری ہو چکی ہے، اس لئے اب یہ مکتب نیچے مہمان خانہ میں منتقل کردیا گیا ہے۔ ابتدائی دور میں یہ مکتب بعد نماز مغرب کھل جایا کرتا تھا اور دو چار بچے کاپی قلم لے کر آجایا کرتے اور عشاء تک چلتا تھا، لیکن جیسے جیسے بچوں کی تعداد بڑھتی گئی اس کے وقت میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ اس وقت یہ مکتب شام چار بجے سے لے کر رات ۹ بجے تک اردو درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہا ہے۔

سوداگر اردو مکتب میں ابتدا سے لے کر موجودہ دنوں تک تقریباً ہزاروں بچے تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ جن میں پانچ سال سے لے کر ۲۰ یا ۲۲ سال تک کے بچے فارغ ہو چکے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو حرف تہجی سے لے کر جب تک انہیں ٹھیک سے لکھنا پڑھنا نہیں آجاتا اس وقت تک ان پر محنت کی جاتی ہے۔ ان میں کچھ ایسے بھی بچے تھے جو اردو بالکل نہیں جانتے تھے لیکن اطہر عبداللہ کی سرپرستی نے انہیں اردو میں ایسی مہارت عطا کی، آج ان میں سے کچھ طلبا اردو کے بڑے بڑے اسٹیج پر اپنے فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ کئی طلباء ایسے بھی ہیں جو بہترین شاعری سے اردو دنیا میں نام روشن کر رہے ہیں، کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے بعد میں اردو سے بی اے اور ایم اے کی ڈگری حاصل کی اور اب اعلیٰ تعلیم کے لئے کوشاں ہیں۔ اس وقت جہاں پر ان کا مکان ہے اس محلے میں شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو، جہاں پر کوئی بچہ اردو نہ جانتا ہو۔ محلے کے ہر گھر کا بچہ مکتب میں ضرور آتا ہے۔ غرض اطہر عبداللہ نے اردو کو گھر گھر پہنچانے کا جو کام کیا ہے، وہ قابلِ ستائش ہے بلکہ انہوں نے جو کام کیا ہے تاریخ میں آب زر سے لکھنے کے لائق ہے۔

اطہر عبداللہ سوداگر کی لکھاوٹ خوش خط ہے، ان کی اردو لکھاوٹ ایسی ہے، جیسے کسی نے کمپوزنگ کردی ہو۔ [illegible] کی طرح لکھنے لگے یہ بات کہنے میں مجھے کوئی مبالغہ نہیں ہے اور ضرورت پڑی تو میں ان بچوں کی کاپیاں ثبوت کے طور پر پیش کر سکتا ہوں صورت حال یہ ہے بہت سے بچے ایسے ہیں جن کی رائٹنگ ان سے بھی زیادہ خوش خط ہوگئی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے ان بچوں کی عمر ابھی بہت کم ہے۔

ابتدا میں اطہر عبداللہ نے کسی بھی بچے سے کوئی فیس نہیں لی، مگر جب مکتب کے اخراجات بڑھنے لگے مثلاً کرسیوں کی کمی اور بند و بست میں دقت پیش آنے لگی تو انہوں نے بیس روپیہ فیس مقرّر کردی لیکن اس سے مکتب میں بچوں کی تعداد میں کوئی کمی نہیں آئی بلکہ اضافہ ہوتا گیا اور آج صورتِ حال یہ ہے بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے، اس لئے کئی شفٹ میں بچوں کو بلایا جانے لگا۔ عصر سے پہلے لڑکیاں آتی ہیں اور بعد نماز مغرب لڑکے آتے ہیں اور عشاء کے بعد بڑے لڑکے آتے ہیں جن کی عمر تقریباً ۱۵ سے ۲۲ سال تک کی ہوگی۔ بچوں کی تعداد بڑھنے کی ایک وجہ اطہر عبداللہ ٹانڈوی کے پڑھانے کا انداز ہے، کون سے بچے کو کس انداز میں درس دینا ہے، ان کی نفسیات کو پکڑ کر انہیں بڑی شفقت اور محبت سے پڑھاتے ہیں، جس سے وہ ان کی شخصیت سے مانوس ہو جاتے ہیں اور ان سے قربت محسوس کرنے لگتے ہیں۔ اپنے پاس بیٹھا کر قلم پکڑنا اور کون سے حرف کو کیسے بنانا ہے وہ بڑے شوق سے سکھاتے ہیں۔ محلے بھر کے بچے ان سے اس قدر مانوس ہیں کہ گھر سے اگر نکل جائیں تو ''دادا السلام علیکم'' کی صدائیں گلیوں میں گونجتی ہوئی سنائی دیتی ہیں۔ ہر بچہ مصحافہ کرنے کے لئے خود آگے ہاتھ بڑھا دیتا ہے۔

اطہر عبداللہ ٹانڈوی کی طبیعت کتنی بھی خراب ہو جائے مکتب کے وقت وہ بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں اور مسلسل ۵ گھنٹہ بیٹھ کر بچوں کو لکھنا اور پڑھنا سکھاتے رہتے ہیں۔ اکثر جب ان کی طبیعت بگڑتی ہے، لوگ مذاق میں کہہ بھی دیتے ہیں آج کل مکتب بند ہے کیا؟ اب تو ڈاکٹر بھی کہنے لگے۔ گزشتہ دنوں آنکھ کا آپریشن ہوا تھا ڈاکٹر کے لاکھ منع کرنے کے باوجود وہ اپنا فرض نبھاتے رہے حالانکہ اس کام میں ان کی آنکھ کی روشنی متاثر ہوسکتی تھی لیکن اس کی کوئی پرواہ نہیں تھی آنکھ جاتی ہے تو جائے لیکن ان کے لئے اردو کی خدمت سے بڑھ کر کوئی شغل نہیں ہے۔ اس کام میں وہ صرف تنہا نہیں ہیں بلکہ ان کے گھر کے افراد بھی ان کی مدد کرتے ہیں۔ مکتب کی صاف صفائی ان کے گھر کے افراد کرتے ہیں اور رات میں جب تک بچے چلے نہیں جاتے اس وقت تک کھانا نہیں لگتا۔ کبھی کبھی رات میں گیارہ بھی بج جاتا ہے۔ دراصل مکتب کے بچے جب چلے جاتے ہیں، کبھی کبھی ان کے شاگردوں کی آمد ہو جاتی ہے، جو شاعری پر اصلاح یا مشورہ لینے کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ ان سب مصروفیات کے علاوہ صبح سے لوگوں کی آمد ورفت شروع ہو جاتی ہے۔ ان کے چائے پانی کی ذمہ داری بھی گھر والے ہی نبھاتے ہیں۔

مکتب میں ہر اتوار کو ادبی پروگرام بھی منعقد ہوتے ہیں، جن میں بچے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، کوئی بچہ مضمون لکھ کر پڑھتا ہے تو کوئی نعت یا غزل پڑھ کر سناتا ہے، کوئی خود کی شاعری سناتا ہے پھر اس پر تبصرہ ہوتا ہے۔ اطہر عبداللہ ہر بچے کی حوصلہ افزائی فرماتے ہیں، جس کا نتیجہ یہ دیکھنے کو ملا کہ آئندہ آنے والے دنوں میں وہ تیزی سے سیکھتا چلا جاتا ہے۔ اس کے برعکس یہ بھی دیکھنے کو ملا، اگر کسی کی حوصلہ شکنی ہو [illegible] دکھاتا ہے۔ اس لئے ان کی کوشش رہتی ہے بچوں کے حوصلوں کو بلند رکھا جائے۔ کبھی کبھی مقابلے بھی منعقد ہوتے ہیں، بہترین مظاہرہ کرنے والوں کو انعام واکرام سے نوازہ جاتا ہے، یہ سب ذاتی اخراجات پر ہوتا ہے، کسی سے کوئی گرانٹ نہیں لی جاتی۔ جو کام اردو کے لئے اطہر عبداللہ کر رہے ہیں، کیا لاکھوں کمانے والے اردو کے بڑے عہدداران کر سکتے ہیں؟ اگر سوداگر اردو مکتب کی طرح ملک بھر میں اسی نوعیت کے ادارے قائم ہوجائیں تو پھر اردو کے مستقبل کی راہیں روشن ہوسکتی ہیں خاص طور سے اس کام میں اردو کے عہدداران کو آگے آنا ضروری ہے، صرف زبانی خرچ سے اردو کو فروغ نہیں ہوگا بلکہ سبھی اردو والوں کو چاہئے ایک اردو مکتب قائم کریں تا کہ جو کام اطہر عبداللہ ٹانڈوی ایک چھوٹے سے قصبہ کے ایک محلے میں کر رہے ہیں وہ ملک کے کونے کونے میں ہونے لگے۔ اطہر عبداللہ کی نہ تو مالی حالت بہت اچھی ہے، نہ صحت پھر بھی وہ بے لوث اردو زبان کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ کبھی کبھی تو لکھنؤ سے تقریباً ڈھائی سو کلو میٹر کی مسافت طے کر کے آئے اور گاڑی سے اترنے کے بعد ٹھیک سے چل بھی نہیں پاتے لیکن مکتب میں بچوں کی تربیت میں لگ جاتے ہیں۔ مکتب میں بچوں کو پڑھانے کے لئے ''روزنامہ انقلاب'' اردو اکادمی دہلی کا رسالہ ''بچوں کا ماہنامہ امنگ'' اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی سے نکلنے والا ماہنامہ ''بچوں کی دنیا'' ہر مہینے پابندی سے مگایا جاتا ہے، ان رسائل میں شائع ہوئی نظموں، کہانیوں اور مضامین سے انہیں پڑھایا جاتا ہے املا بولا جاتا ہے، مشکل الفاظ کے معنی بتائے جاتے ہیں، الفاظ کے درست تلفظ پر زور دیا جاتا ہے۔ بچوں کو متن پڑھاتے وقت ان کو بتایا جاتا ہے، کون سے الفاظ کو کس طرح اور کیسے پڑھنا ہے۔ مکتب میں جو بھی کتابیں آتی ہیں وہ بھی ذاتی اخراجات سے آتی ہیں۔ غرض یہ مکتب اپنی نوعیت کے اعتبار سے اردو زبان و ادب کے فروغ میں بالکل منفرد اور اپنی خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔

موبائل نمبر: 9968773430

سلیقہ سے فضاؤں میں جوخوش بوگھول سکتے ہیں ❖ ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جواردو بول سکتے ہیں

یوم مادری زبان کی مناسبت سے ادارہ ادب اسلامی ہند سرکڑہ کی جانب سے مشاعرہ

سرکڑہ/ بجنور (پریس ریلیز)

تاریخ میں مخالفت کی آندھیوں نے بہت سی زبانوں کوختم کردیا ہے۔آج ان کے بولنے والے اور لکھنے والے ناپید ہو چکے ہیں۔لیکن اردوزبان وہ زبان ہے جومخالفتوں کے باوجودترقی کررہی ہے۔بلکہ مخالفتیں اس کے عروج کا باعث ہیں۔اردو کی مخالفت جتنی شدت اختیار کررہی ہے یہ اتنی ہی زیادہ فروغ پارہی ہے۔ان خیالات کا اظہار چیر مین ملت اکیڈمی ڈاکٹر سراج الدین ندوی نے مشاعرے کے آغاز پراپنے خطبہ استقبالیہ میں کیا۔یہ مشاعرہ ادارہ ادب اسلامی ہند سرکڑہ کی جانب سے یوم مادری زبان کی مناسبت سے منعقد کیا گیا تھا۔مولانا نے اردوداں طبقہ سے گزارش کی کہ آپ اردوکواردو رسم الخط میں ہی لکھیے۔کسی زبان کی زندگی اس کے رسم الخط سے وابستہ ہوتی ہے۔اگرکسی زبان کا رسم الخط باقی نہ رہے تو وہ زبان بھی مردہ ہوجاتی ہے۔مشاعرہ کی صدارت مشہور ماہر امراض اطفال ڈاکٹر کمال احمد علیگ نے کی۔انھوں نے اپنی صدارتی خطاب میں اردو کے فروغ میں شعراء کے کردار کی تعریف کی۔مہمان خصوصی سماجی کارکن وویک سین نے اپنی گفتگو میں اردو سے محبت کا اظہار کیا اور کہا کہ جولوگ اردو کوکٹھ ملائیت

بتارہے ہیں انھیں ملک کی تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہئے۔نظامت کے فرائض ارشاد دھام پوری نے انجام دیے۔مشاعرے کا آغاز قاری محمد ذوالفقار ندوی نے قرآن مجید کی تلاوت سے کیا۔شرکاء و سامعین کی قابل ذکر تعداد مشاعرہ میں شریک رہی اور مشاعرہ دیر رات تک جاری رہا۔پسندیدہ اشعارنذرقارئین ہیں۔

سلیقہ سے فضاؤں میں جوخوش بوگھول سکتے ہیں
ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جواردو بول سکتے ہیں
عتیق الرحمان ماہرسیوہاروی

تم نے کہا بس رشتہ ٹوٹا
ہم سے پوچھو کیا کیا ٹوٹا
امیرنہٹوری

نرم لہجہ بھی محبت بھی اداکاری بھی
کتنی بھرپور ہے ظالم کی اداکاری بھی
تشنہ نگنیوی

تم پڑھ کر کروگے کیا بتلاؤ جناب آخر
روداد میری کیا ہے؟ ہے غم کی کتاب آخر
نوشاد عالم شاد علیگ

یہ الگ بات کہ تعداد میں کم ہوتے ہیں
لوگ ہوتے ہیں مگر دل میں بسانے والے
کفیل اطہر سیوہاروی

چلو تلاش کریں کوئی اپنی بستی میں
جسے یقین ہو پختہ خدا کی ہستی میں
دانش نورپوری

نشہ لذت سمجھتا جارہا ہے
وہ غافل روز مرتا جارہا ہے
افضال نجیب آبادی

تمناؤں کو اپنی دوستو وہ مارجاتا ہے
کمانے کی غرض سے جوسمندر پارجاتا ہے
نعیم چکراجملی

ترے گھر کی ہراک خوشی چھین لے گا
نشہ موت ہے زندگی چھین لے گا
ویریندر بیتاب

سچ کے رستے میں بچھے ہم نے جو پائے پتھر
جتنے بھی ہم سے ہوئے ہم نے ہٹائے پتھر
ثاقب دھام پوری

تری اس بات کا چرچا بہت ہے
تو اپنی بات کا سچا بہت ہے
گوہر ہلال

لوگ شعلوں میں بھی پھول بن کر رہے
اور وہ بارشوں میں بھی جلتا رہا
فخرالدین فخر

ان کے علاوہ ڈاکٹر شاہ نواز بجنوری،تائب ذکی ،محمد دانش روانوی ،قمرالدین قمر،راشد حمیدی،محمد اسماعیل گوہر،خالد گوہر جمال پوری نے بھی اپنے کلام سے سامعین کومحظوظ کیا۔مشاعرے میں گرام پردھان محمد طلحہ،ماسٹر اسلم ،مسعود جمال قاسمی ،قاری گوہر،نیتا عبدالحق رضوان انصاری وغیرہ نے شرکت کی۔

طلبہ تعطیل کلاں حضورشعیب الاولیاء کی خواہشوں کے مطابق گزاریں: عبدالقادرعلوی

دارالعلوم،خانقاہ فیض الرسول براؤن شریف میں طلبہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

بانسی (نامہ نگار):

ملک کی معروف دینی درسگاہ وممتاز خانقاہ دارالعلوم اہل سنت فیض الرسول براؤن شریف سدھارتھ نگر میں تعطیل کلاں کے موقع پرطلبہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد مظہر وجانشین شعیب الاولیاء پیر علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول وناظم اعلی دارالعلوم فیض الرسول کی سرپرستی ،نبیرۂ شعیب الاولیاء پیرمفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ ومہتمم فیض الرسول کی صدارت وعلامہ الحاج علی حسن علوی ازہری پرنسپل ادارہ کی قیادت میں ہوا اس موقع پر علامہ غلام عبدالقادرعلوی نے طلبہ کو وعظ ونصیحت کرتے ہوئے کہا کہ تقریبا ڈیڑھ ماہ کا عرصہ عام طور پرتفریح آرام اور غفلتوں کی نذر ہو جاتا ہے اورکوئی ڈھنگ کا کام نہیں ہو پاتا ہے حالانکہ اگرتھوڑی توجہ دی جائے تو یہ وقت دعوت وتبلیغ اور اپنی کامیابی عزت وسرخروئی کا بڑا ذریعہ بن سکتا ہے طلبہ اپنے کردار سے لوگوں کو متاثر کریں جو میرے والدگرامی بانی فیض الرسول سرکار براؤن شریف کی خواہش تھی کہ ہرطالب علم شریعت مطہرہ کا تابع بن کر زندگی گزارے فیض الرسول اسی

خواہش دینی کی مطابق اپنے طلبہ کی تربیت کا پابند ہے طلبہ اپنے اساتذہ کی دست بوسی قدم بوسی کرتے ہیں بہت اچھی بات ہے میری سبھی طلبہ کو یہ لازمی نصیحت ہے کہ وہ تنہائی میں ہوں یا مجمع میں ہوں آج کے بعد اپنے والدین کی دست بوسی بھی کریں گے اور قدم بوسی بھی کریں گے اور یہ کام برکت ورحمت کی نزول کا باعث ہے میں نے اپنے صاحبزادے بابومحمد آصف علوی نائب سجادہ نشین ومہتمم دارالعلوم سے کہا کہ آپ اپنی والدہ کی دست بوسی کرتے ہیں قدم بوسی بھی کیا کریں اس کارخیر کی برکت بتاؤں کہ انھوں نے صرف اپنی والدہ کی قدم بوسی ہی نہیں کہ بلکہ اس وقت سے لیکر آج تک چاہے ہزاروں کا مجمع ہو میری بھی قدم بوسی کرتے ہیں محبت وجذبات سے بھرے انداز بیان پر طلبہ اوراساتذہ کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں پیرمفتی محمد آصف علوی ازہری نے کہا کہ رمضان المبارک کی گائڈ لائن کے مطابق زندگی بسر کریں اپنی ذات کو داعیانہ انداز میں پیش کریں نماز باجماعت کی بالخصوص پابندی کریں حسن اخلاق کو اپنا ہتھیار بنائیں خوش اخلاقی سے پیش آئیں اور بطور فرزند فیض الرسول اپنے کردار سے نوجوانوں کومتاثر کریں۔علامہ علی حسن علوی ازہری نے کہا کہ اپنی مادرعلمی کا عوام وخواص میں بہتر تعارف کرائیں اور رمضان المبارک زکوۃ وعطیات کا مہینہ ہوتا ہے ادارے کی مالی تعاون پر خصوصی توجہ دیں الوداعی تقریب بنام طلبہ تربیتی ورکشاپ میں علامہ محمد اسمعیل علوی ہاشمی شیخ الحدیث ادارہ مفتی شہاب الدین نوری مفتی نورانی شاہ بدری مولانا اختر رضا ازہری مولانا معین الدین ازہری مولانا اشتیاق احمد قادری مولانا معین اختر جیلانی مولانا نورالدین ازہری مولانا اظہار احمد فیضی قاری محمد زاہد علی فیضی قاری غیاث الدین قاری محمد عتیق فیضی مولانا محمد سمیع یارعلوی قاری آفتاب عالم عثمانی مولانا محمد حسن علوی قاری سہیل رضا سید عقیل لکھنوی حافظ عبد القادر وغیرہ موجود رہے پروگرام کا اختتام صلوۃ وسلام اور علامہ علوی صاحب کی دعا پر ہوا۔

رمضان رحمت ومغفرت کا مہینہ ہے: مولانا احتشام الحق ندوی

نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیراہتمام مسجد طیبہ منگروونڈا میں محفل درس قرآن

دریاباد،بارہ بنکی (محمد مدثر):رمضان کا مہینہ ہمارے لئے اللہ کی جانب سے بہت بڑا انعام ہے،اس مہینے میں نیکیوں اورعبادتوں کا اجر بڑھا دیا جاتا ہے،رمضان المبارک کوقرآن مقدس سے خاص مناسبت ہے اس ماہ میں قرآن کی تلاوت اورسنت ونوافل کا اہتمام بڑے سعادت کی بات ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا احتشام الحق ندوی نے نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیراہتمام مسجد طیبہ منگروونڈا میں محفل درس قرآن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے کہا کہ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنھیں یہ مبارک مہینہ مل رہا ہے اس اس رمضان

میں ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور اللہ کی رحمت اوراس کی مغفرت کے طلبگار بن جائیں۔

مفتی صدیق عالم ندوی کی سرپرستی میں منعقد محفل درس قرآن سے فاؤنڈیشن کے معاون سکریٹری قاری حامداللہ صدیقی نے اپنی تمہیدی گفتگو میں اس ماہ مبارک کی فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نوجوان ساتھیوں،بوڑھوں،بچوں اورعورتوں کو اس بابرکت مہینے سے فائدہ اٹھانا چاہئے،اللہ کی عبادت،قرآن کی تلاوت اور نوافل کے ساتھ اس ماہ میں اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہئے اوراس مبارک ماہ کے ایک ایک لمحے کو اپنے گناہوں کی بخشش کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔اس موقع پر گاؤں واطراف کے لوگ بڑی تعداد میں موجودرہے۔

جامعہ حنفیہ رضویہ مانکپور شریف جشن ختم بخاری شریف وتقسیم انعامات کا حسین منظر

مانکپورکنڈہ پرتاپ گڑھ(نامہ نگار):

ضیاالمصطفی ثقافی) ضلع پرتاپ گڑھ کے تاریخی قصبہ مانکپور شریف میں دینی وعصری درسگاہ جامعہ حنفیہ رضویہ میں زندہ سوختہ پہلوان شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ پہ جشن ختم بخاری شریف وتقسیم انعامات منعقد ہوا جشن کا آغاز جامعہ کے طالب علم ضیاالمصطفی نے قرآن کی تلاوت سے کیا بعدہ بارگاہ رسالت میں جامعہ کے طلبہ نے نعت ومنقبت کے ذریعے سے خراج عقیدت پیش کیا پھر جامعہ کے شیخ الحدیث وسربراہ اعلی مفتی شاہ نواز عالم ازہری کی زبان فیض ترجمان سے فارغین طلبہ کی تکمیل بخاری کرائی انہوں نے اسی درمیان طلبہ ودیگر سامعین سے مخاطب ہوکرامام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پہ مختصر روشنی ڈالی مزید انہوں نے کہ فرمان خداوندی ہے کہ میں تمہارے درمیان دوچیزیں چھوڑ رہا ہوں اگرتم نے ان دوچیزوں کومضبوطی سے تھام لیا توکبھی گمراہ نہیں ہوگے ان

میں سے ایک کتاب اللہ اور دوسرا سنت رسول یعنی احادیث نبویہ ہے کیونکہ ہماری زندگی کی کامیابی بھی اسی میں ہے آج امت جوپریشانی کا شکاراس کی وجہ ہے کہ ہم نے قرآن وآحادیث کی تعلیمات کوترک کردیا ہے آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارے عقائد کے مسائل بھی انہیں دونوں میں ہے مزید انہوں نے کہ آج کچھ لوگ اہل حدیث ہونے کا دعوی کرتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ جاہل ہے انکو حدیث کا حا بھی نہیں معلوم ہے آخر میں فارغین جامعہ کونصیحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا آپ کو اللہ رب العزت نے علم دین عطا فرمایا ہے اپنے علم کے مطابق خود بھی علم کیجئے اورتقوی شعار صفت انسان بنئے اسی ہماری کامیابی ہے اوراللہ رب العزت وخوشنودی کے لئے اپنے آپ کودعوت وتبلیغ میں زیادہ تروقت گزاریئے تاکہ آپ کو جواللہ رب العزت نے علم عطا فرمایا ہے اس کے ذریعے سے امت کو روشنی مل سکیں پھر جامعہ کے سالانہ امتحان میں اول دوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کوعلماء کرام اورمختلف تنظیموں کے ممبران کے ہاتھوں سے انعامات سے نوازا گیا اس موقع پہ جامعہ کے سرپرست اعلی حاجی شبیر مشاہدی مولانا محمودریاض مولانا شاداب مولانا عاقل مولانا رضوان ازہری وغیرہ خاص طور پہ موجود تھے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

لبنان اورشام کے درمیان سرحدی علاقوں پراسرائیلی بمباری

دمشق (ایجنسی)

اسرائیل نے ہفتے کے روز لبنان اور شام کی سرحد پر بمباری کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد حزب اللہ کو اسلحے کی اسمگلنگ سے روکنا ہے۔یہ بمباری ایک ایسے وقت میں کی گئی جب دوسری جانب حزب اللہ بیروت میں اپنے مقتول سیکرٹری جنرل حسن نصراللہ کے جنازے کی تیاریاں کررہی تھی۔اسرائیل نے تقریباً پانچ ماہ قبل حسن نصراللہ کو بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پرایک بڑے حملے میں قتل کردیا تھا جس کے بعد پچھلے سال نومبر کے آخر میں جنگ بندی کے معاہدہ طے پایا تھا۔اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز کہا کہ اس نے "شام-لبنانی سرحد پر کراسنگ پرحملہ اس وقت کیا جب حزب اللہ نے

لبنان میں ہتھیار سمگل کرنے کی کوشش کی"۔"اسمگلنگ کی یہ کوششیں اسرائیل اورلبنان کے درمیان مفاہمت کی صریح خلاف ورزی تصور کی جاتی ہے"۔

درایں اثنا سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی طیاروں نے لبنان اورشام کی سرحد پر" غیرقانونی گذرگاہوں اوراسمگلنگ کے راستوں" پر بمباری کی ہے تاہم اس میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔جنگ بندی معاہدے کے نفاذ کے بعد سے اسرائیل نے لبنان پر کئی حملے کیے ہیں۔اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز کہا کہ اس کی فوج حزب اللہ تنظیم کی طرف سے اپنی افواج کی تعمیرنو کی کسی بھی کوشش کو روکنے کے لیے کام کریں گی۔جنگ بندی کے معاہدے میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ لبنانی فوج اقوام متحدہ کے امن دستوں کے ساتھ ملک کے جنوب میں تعینات رہے گی۔اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کے تحت ساٹھ دن کے بعد لبنان سے انخلا نہیں کیا بلکہ اس میں اٹھارہ فروری تک کی مہلت حاصل کی تھی۔اسرائیلی فوج لبنان کی سرحد پر پانچ اہم مقامات پر اب بھی موجود ہے۔

اسرائیل کا نصراللہ کی تدفین سے قبل جنوبی لبنان پرحملہ

بیروت (ایجنسی):

بیروت میں حزب اللہ کے مقتول سربراہ حسن نصراللہ کے جنازے سے قبل اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے اتوار کے روز جنوبی لبنان میں راکٹ لانچرز پرحملہ کیا جن کے بارے میں اس نے کہا کہ ان سے شہریوں کو خطرہ لاحق تھا۔ایک فوجی بیان میں کہا گیا ہے کہ" تھوڑی دیر پہلے اسرائیلی دفاعی افواج نے لبنان کی سرزمین پر انٹیلی جنس کی بنیاد پر راکٹ لانچرز اورہتھیاروں پرمشتمل ایک فوجی مقام پرایک درست حملہ کیا جہاں حزب اللہ کی سرگرمی کی نشاندہی ہوئی۔اس کے علاوہ جنوبی لبنان میں کئی راکٹ لانچرز کونشانہ بنایا گیا جو اسرائیلی شہریوں کے لیے خطرہ تھے۔" لبنان کے سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی حملے جنوبی سرحد سے تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلے پر ہوئے جب بیروت میں بڑے پیمانے پرجنازے کے لیے سوگواران جمع تھے۔

اسرائیل نے سکیورٹی مشاورت کی تکمیل تک فلسطینی قیدیوں کی رہائی موخرکردی

تل ابیب (ایجنسی)

اسرائیل کے سرکاری نشریاتی کارپوریشن نے بتایا ہے کہ اسرائیل نے غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے مذاکرات کے سلسلے میں وزیراعظم نیتن یاہو کی جانب سے بلائی گئی سکیورٹی مشاورت کے اختتام تک فلسطینی قیدیوں کی رہائی موخرکردی ہے۔19 جنوری کو نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے میں 33 اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے 1900 کے لگ بھگ فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جانا تھا۔ہفتہ کے روز قیدیوں کے ساتویں تبادلے کے تحت حماس نے چھ اسرائیلی یرغمالی رہا کردیے۔ان چھ یرغمالیوں کے بدلے میں 620 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جانا تھا۔اسرائیلی اخبار" یسرائیل ھیوم" نے اسرائیلی جیل سروس کے حوالے سے کہا کہ سیاسی قیادت نے ابھی تک موجودہ کھیپ کے تحت فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنے کی ہدایات جاری نہیں کی ہیں۔اسرائیلی وزیراعظم نے جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے متعلق سکیورٹی مشاورت کرنے تک فلسطینی قیدیوں کی رہائی موخر کی ہے۔جن 620 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جانا طے تھا ان میں سے 50 کوعمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔97 قیدیوں کو ملک ملک بدر کیا جانا ہے۔23 ایسے بچے شامل ہیں جنھیں اسرائیلی فوج نے سات اکتوبر 2023 کے بعد غزہ سے گرفتار کیا تھا۔

تلنگانہ: سرنگ حادثہ میں پھنسے لوگوں کو بچانے کی مہم جاری

گھٹنوں تک کیچڑ، بچاؤ ٹیم کو مشکلات کا سامنا

حیدر آباد (ایجنسی)

تلنگانہ میں سری سائیلام ڈیم سرنگ حادثہ میں پھنسے لوگوں کو بچانے کے لیے راحت و بچاؤ مہم مسلسل کئی گھنٹوں سے جاری ہے۔حالانکہ اس دوران بچاؤ ٹیم کواس وقت بڑا جھٹکا لگا جب سرنگ پوری طرح منہدم ہوگئی۔گھٹنوں تک کیچڑ بھرا ہوا ہے۔اس وجہ سے سرنگ کے اندر جانا بے حد مشکل ہوتا جارہا ہے۔لیکن پھر بھی بچاؤ ٹیم پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے کی پوری کوشش کررہی ہے اور دیگر متبادل کی تلاش میں ہے۔

ادھر ہندوستانی فوج نے اپنے انجینئر ٹاسک فورس کو بھی الرٹ موڈ میں رکھا ہے۔سرنگ کے اندر آٹھ لوگوں کے پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔راحت اور بچاؤ کام میں ایس ڈی آر ایف اوراین ڈی آر ایف کی ٹیمیں لگی ہوئی ہیں۔ایس ڈی آر

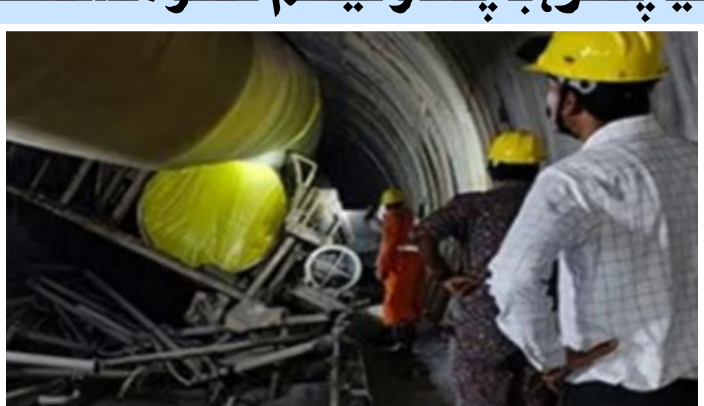

ایف کے ایک افسر نے بتایا کہ سرنگ کے اندر جانے کا کوئی متبادل نہیں ہے۔سرنگ پوری طرح سے منہدم ہوچکی ہے۔گھٹنوں تک کیچڑ ہے اورہمیں اب دیگر متبادل پرکام کرنا ہوگا۔

واضح ہوکہ جمعہ کی صبح تلنگانہ کے نگرکرنول ضلع میں شری شیلم لیفٹ بینک کینال (ایس ایل بی سی) سرنگ کا زیرتعمیر تین میٹر حصہ منہدم ہوگیا تھا۔بتایا جاتا ہے کہ لمبے وقت سے اس سرنگ پر کام لٹکا ہوا تھا۔کافی وقت بعد جب کام دوبارہ شروع کیا گیا تو چار دن بعد ہی یہ دردناک حادثہ پیش آگیا۔وزیر اعظم نریندر مودی نے تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت رڈی سے اس واقعہ پر بات کی۔وزیراعظم نے وزیراعلیٰ کوراحت اور بچاؤ کام میں مرکز کی طرف سے پورے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

فوج نے کہا کہ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کو جائے حادثہ پرتعینات کیا گیا ہے۔سکندرآباد میں تعینات ہندوستانی فوج کی ایک انجینئر رجمنٹ کو اسٹینڈ بائے پر رکھا گیا ہے۔ٹیم آرمی میڈیکل کور فیلڈ ایمبولینس سے ایک طبی ٹکڑی،ایک ایمبولنس،تین اعلیٰ صلاحیت والے پمپنگ سیٹ،بکتر بند حوض اور دیگر معاون آلات سے مزین ہے۔تلنگانہ کے چیف سکریٹری نے فوج سے گزارش کی تھی۔اس کے بعد فوج نے اپنے انجینئر ٹاسک فورس (ای ٹی ایف) کوفوراً فعال کیا۔

'الیکشن کمیشن بی جے پی کا چیئر لیڈر بن چکا ہے': تیجسوی یادو

پٹنہ (ایجنسی):

بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے الیکشن کمیشن کے حوالے سے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن آئین اور جمہوریت کے کینسر کی طرح کام کررہا ہے۔الیکشن کمیشن بی جے پی کا 'چیئرلیڈر' بن چکا ہے۔اسے جب بہار میں انتخاب کرانا ہے کرائے،ہم لوگ تیار ہیں۔یہ باتیں انہوں نے نامہ نگاروں سے گفتگو کے دوران کہیں۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ اس بارنئی حکومت چاہتے ہیں۔وزیراعلیٰ نتیش کمار تھک چکے ہیں،اب وہ 'پکڑوا' وزیراعلیٰ ہو چکے ہیں۔بہار میں کچھ افسران ہیں جوحکومت چلارہے ہیں،بیوروکریسی اپنے عروج پر ہے۔

تیجسوی یادو نے وزیراعظم نریندر مودی کے مجوزہ بہار دورے پر کہا کہ''ہردن کوئی نہ کوئی آئے گا،دہلی انتخاب ختم ہو چکا ہے،ہرکوئی بہار آرہا ہے۔ان لوگوں کو بہار اور یہاں کے لوگوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔''انہوں نے مزید کہا کہ''پی ایم مودی صرف اقتدار میں بنے رہنے کے لیے آرہے ہیں۔انہیں کسی اور چیز سے مطلب نہیں ہے۔کیا وہ بہار کو کارخانے دینے آرہے ہیں؟ کیا وہ بہار سے ہجرت کو روکنے آرہے ہیں؟ وہ صرف اپنے مفاد کے لیے آرہے ہیں۔''

آرجے ڈی لیڈر نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ''اقتدار پرقابض رہنے کی تکڑم،ڈیلنگ اور مینجمنٹ کیسے کیا جائے،اس کے لیے بہار آرہے ہیں۔کیا یہ مہنگائی،بے روزگاری کوختم کرنے کے لیے بہار آرہے ہیں؟'' تیجسوی یادو نے وزیراعلیٰ نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار کے عملی سیاست میں آنے کے چرچے پر کہا کہ سیاست میں ان کے آنے کا استقبال ہے۔نشانت ہمارا بھائی ہے،میں تو چاہوں گا کہ نشانت اپنا گھر بھی بسائیں۔علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ''شرد یادو کی بنائی پارٹی کو بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ ہائی جیک کرنا چاہتے ہیں۔'' تیجسوی یادو کے مطابق ان کے والد لالو پرساد یادو وزیراعلیٰ نتیش کمار سے بھی زیادہ فِٹ ہیں۔مذکورہ تمام باتوں کے علاوہ تیجسوی یادو نے نامہ نگاروں کے سامنے لالو یادو کے ذریعہ کی گئی ترقیاتی کاموں کا بھی تذکرہ کیا۔

''لوہیانامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یافورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کومشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات،معاملات یالین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پراطمینان کرلیں۔آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اوردعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔مشتہرین جوبھی مواد اوردعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا،لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک،پرنٹر،پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔(ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر،پبلشر وپروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ،کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی،مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

4

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Monday 24 February, 2025
LUCKNOW CITY
E-mail lohianama@gmail.com,
Website www.lohianama.com

لکھنؤ

گولڈن جوبلی تقریبات کے تحت اعزازی تقریب اور مشاعرے کا انعقاد

ممتاز پی جی کالج کے سابق طالب علموں کو ان کی نمایاں خدمات کے لیے سرفراز کیا گیا

لکھنؤ (پریس ریلیز): تعلیم صرف علم حاصل کرنے تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ نوجوانوں کو باشعور، بااختیار اور ملک اور معاشرے کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اس تناظر میں ممتاز پی جی کالج کا کردار انتہائی قابل تعریف ہے۔ یہ ادارہ نہ صرف اعلیٰ تعلیم کی نئی جہتیں طے کر رہا ہے بلکہ نوجوانوں کو سماجی، قومی اور عالمی مسائل کا حل تلاش کرنے کے قابل بھی بنا رہا ہے۔ اس نقطہ نظر سے کالج انتظامیہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی عزت مآب برجیش پاٹھک نے ممتاز پی جی کالج کی گولڈن جوبلی تقریبات کے تحت سابق طلبا کی اعزازی تقریب میں کیا۔

اس اعزازی تقریب میں ممتاز کالج کے نمایاں سابق طالب علموں کو ان کی بہترین خدمات کے لیے اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ اعزازی تقریب اور مشاعرے کا افتتاح انجمن اصلاح المسلمین کے صدر محمد سلیمان نے کیا۔ انہوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ممتاز پی جی کالج کی ایک شاندار تاریخ رہی ہے۔ ایک چھوٹے سے مدرسہ نما اسکول سے ترقی پاتے ہوئے آج یہ تعلیمی ادارہ پوسٹ گریجویٹ کالج کے طور پر اپنی نمایاں شناخت رکھتا ہے۔ آج کی یہ اعزازی تقریب اس بات کی مسلم ثبوت ہے کہ ان گزشتہ 50 سالوں میں اس ادارے سے اہم اور کامیاب ترین طلباء نکلے ہیں جنھوں نے ملکی سطح کے ساتھ ساتھ بیرون ملک میں بھی اس ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ ممتاز پی جی کالج کے مینیجر اور انجمن اصلاح المسلمین کے سکریٹری اطہر نبی ایڈوکیٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ممتاز کالج کے کئی ایسے سابق طلبا ہیں جن سے ہمارا رابطہ نہیں ہو سکا۔ ہماری کوشش ہے کہ ہم ایک ایسے سابق طلبا کی ڈائریکٹری تیار کریں اور انہیں ادارے سے جوڑیں۔ ہم آئندہ بھی اپنے نمایاں کارکردگی کرنے والے سابق طلبا کا اعزاز کرتے رہیں گے کیونکہ وہ ہماری وراثت ہیں، ہمارا فخر ہیں۔ اس موقع پر ممتاز کالج کے جن سابق طلبا کو اعزاز سے سرفراز کیا گیا ان میں معروف صحافی، عالمی شہرت یافتہ شاعر، نغمہ نگار حسن کمال کا نام اہم ہے۔ حسن کمال مشہور کالم نگار بھی ہیں جن کے انگریزی اور اردو کالموں کا دیگر ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ بھی ہوتا رہا ہے۔ معروف صحافی، افسانہ نگار احمد ابراہیم علوی کا نام ممتاز کالج کے ان سابق طلبا میں سے ایک ہے جنہیں اس اہم موقع پر اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ احمد ابراہیم علوی ہندی اردو کے افسانوی مجموعے، ادبی بستیاں سمیت درجنوں کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ ایک اور ایوارڈ یافتہ سابق طالب علم امریکہ میں مقیم ڈاکٹر ظفر اقبال ایک ممتاز سینیئر بایومیڈیکل سائنسدان ہیں جن کا کیریئر تعلیمی، تحقیق اور سائنسی انتظامیہ پر محیط ہے۔ وہ شکاگو میں نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی میڈیکل اسکول اور انڈیانا پولس، انڈیانا میں انڈیانا یونیورسٹی میڈیکل اسکول میں فیکلٹی کے عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ وہ یہ ایوارڈ حاصل کرنے اپنی علالت کے نہیں آ سکے۔ اسپورٹس کی دنیا کا ایک نمایاں نام منور انظار کا بھی ہے جنہیں جوڈو میں عالمی سطح پر ادارے کا نام روشن کرنے کے عوض اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔

اخر میں انجمن اصلاح المسلمین کے سینیئر نائب صدر سید حسین ایڈوکیٹ نے شکریے کے کلمات ادا کیے۔ پروگرام کی نظامت ممتاز پی جی کالج کے پراکٹر اور صدر شعبہ عرب کلچر پروفیسر محمد سلمان خان نے کی۔ اس موقع پر شاندار آل انڈیا مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں شہر اور بیرون شہر کے کئی ممتاز اور اہم شعراء نے اپنے کلام پیش کیے۔ سید حسین ایڈوکیٹ کی صدارت میں ہونے والے اس مشاعرے میں نظامت عالمی شہرت یافتہ ناظم مشاعرہ ندیم فرخ نے کی۔ شعرا میں حسن کمال، احسان قریشی، شبینہ ادیب، حامد بھساولی، طاہر فراز، جوہر کان پوری، واصف فاروقی، نکت امروہوی، فاروق عادل وغیرہ نے اپنے کلام پیش کیے۔ مشاعرے میں پیش کیے گئے کلام کے کچھ نمونے پیش ہیں۔

فانہ شہر کی تعمیر کا سنانے کو
گلی کے موڑ پہ ٹوٹا مکان باقی ہے
حسن کمال

سوا اپنے کسی کو ہم سفر ہونے نہیں دیتا
بدلنا چاہتی ہے در مری آوارگی اکثر
طاہر فراز

تجھ تک درد کی شاخ پر اک دیا جھلملاتا رہا
آنکھ منظر بناتی رہی اور دل مسکراتا رہا
عزم شاکری

جس میں رہتے ہوئے اک عمر گزاری میں نے
دیکھتا ہوں تو وہ دنیا بھی نہیں ہے مجھ میں
واصف فاروقی

بارود کے ایک ڈھیر پر بیٹھی ہوئی دنیا
شعلوں سے حفاظت کا پتا پوچھ رہی ہے
ندیم فرخ

اسی مطلب سے تجھ سے بات کر لیتے ہیں ہم
تجھ سے ہوگی گفتگو تو شاعری آ جائے گی
نکہت امروہوی

زخم کو مرحم کریں گے آپ رہنے دیجئے
کام یہ بھی ہم کریں گے، آپ رہنے دیجئے
فاروق عادل

اس شاندار آل انڈیا مشاعرے اور اعزازی تقریب میں انجمن اصلاح المسلمین کے جوائنٹ سکریٹری سید کفیل احمد، سید بلال نورانی، ڈاکٹر عمار نگرامی سمیت دیگر ممبران حمید اقبال، عدیل صدیقی، حسن کاظمی اور معزز شعرا، دانشور ممتاز کالج کے اساتذہ، طلبا و طالبات موجود رہی۔ شہر نگاراں کے تمام محبان شعر و ادب کی کثیر تعداد نے شعراء کرام کو داد و تحسین دے کر ؟ مشاعرے کو کامیاب بنایا۔

سپا ریاستی دفتر میں سنت گاڈ گے کی یوم پیدائش منائی گئی

لکھنؤ (ایجنسی): صفائی کے علمبردار اور سماجی ہم آہنگی کی علامت سنت گاڈ گے کی یوم پیدائش آج سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں سادگی کے ساتھ منائی گئی۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی جانب سے سابق کابینی وزیر جناب راجیندر چودھری نے سنت گاڈ گے کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے ریاستی صدر شری شیام لال پال، سابق ایم پی اروند کمار سنگھ، ملیح آباد اسمبلی حلقہ سے سماج وادی پارٹی کے سابق امیدوار شری سونو کنوجیا نے بھی سنت گاڈ گے جی کی مورتی پر پھول چڑھائے اور خراج عقیدت پیش کیا۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے سنت گاڈ گے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سنت گاڈ گے مہاراج نے اپنی زندگی انسانی خدمت اور روحانیت کے لیے وقف کر دی۔

ملک میں موجود وسائل میں سب کی یکساں شراکت کو یقینی بنایا جائے: مرتضیٰ علی

راشٹریہ بھاگیداری آندولن نے سماجی تبدیلی اور آئین ' کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد کیا

لکھنؤ (پریس ریلیز) آج جواہر لال نہرو یوا کیندر حسین آباد لکھنؤ میں راشٹریہ بھاگیداری آندولن کی قومی ایگزیکٹو میٹنگ قومی صدر پی سی کریل کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں قومی شراکت پروگرام پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام میں قومی شراکت تحریک سے وابستہ سماج کے مختلف نامور مقررین نے شراکت کی ضرورت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ راشٹریہ بھاگیداری آندولن کے قومی جنرل سکریٹری مرتضیٰ علی نے کہا کہ شراکت کا مقصد ملک میں دستیاب تمام وسائل جیسے سماجی، اقتصادی، زرعی زمین، معدنیات اور کارخانوں وغیرہ میں مساوی شراکت کو یقینی بنانا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ بھاگیداری آندولن کے ریاستی صدر محمد سعیق صدیقی نے کہا کہ ہر فرد کو اس کی اہلیت کے مطابق خدمت/نوکری کے لیے مالی مدد اور بلا سود قرض، تعلیم، صحت، پنشن یقینی بنانے کا عہد لیا گیا، بھاگیداری آندولن کو اپنانے والوں کو آسانی سے رکنیت فراہم کی جائے گی۔ اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ریٹائرڈ آئی اے ایس انیس انصاری نے کہا کہ آبادی کے حساب سے ہم سب کا حصہ ہونا چاہیے۔ روہت اگروال نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شراکت کا مطلب یہ ہے کہ ہم سب کے درمیان اتحاد ہو اور یہ ایک بڑی طاقت بن جائے۔ قدرت اللہ خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک آزادی کو حصہ داری بنانا ہوگا۔ سابق ایم ایل اے آچاریہ رام لال جی نے کہا کہ یہ حصہ لینے کی لڑائی ہے، آپ کو جدوجہد کرنا ہوگی، جب ہم متحد ہوں گے، ہم سب کو اپنا حصہ ملے گا، پارس ناتھ نے کہا کہ یہ تمام شہریوں کا فرض ہے کہ ہم سب ایک ساتھ حصہ لینے کی تحریک میں کھڑے ہوں۔ محمد عقیل خان نے کہا کہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم متحد رہیں اور مل جل کر آگے بڑھیں۔ ویور سوسائٹی کے قومی صدر انجینئر محبوب ریانی نے کہا کہ شرکت کا مطلب ہے کہ ہم اپنا حصہ کیسے لیں، سب کو اپنے آپ کو جوش و خروش سے بھرنا ہوگا اور ہم وہ لیں گے، آج کی میٹنگ میں پنکج ترپاٹھی، سرویش دویدی، فہیم صدیقی، کے کے واٹسیا، جمیل واصف، مولانا عبدالعزیز، محمد ظفر خان، شمشیر اور دیگر مقررین نے شرکت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس میں ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل پر تبادلہ خیال کیا گیا اور متفقہ طور پر عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا۔ جگدیش سابق جج، آچاریہ رام لال سابق ایم ایل اے، کے کے گوتم سابق وزیر، بھانو پرتاپ سنگھ، رامابور ستوگی، ستویر جاٹ، مولانا علی حسین کومی، اجے کمار روی، پپو تاراچند، سی ایل راجن، عشرت جہاں، جگدیشور پٹیل، گرو پرساد، اندرا پرکاش، فدیشور، سدیشور، سدیشور، راجکمار سمیت سینکڑوں لوگ میٹنگ میں ہارتھ، سونم گوتم، مونی سنگھ، یاسر جمیل خان، ارشد شفیع پوری، فصی اللہ خان، سنیل پٹیل، انس صدیقی، ایس این کشواہا، محمد آفاق، شیو کمار، نریندر یادو، سبھاش گوتم موجود تھے۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے طلبہ کی شاندار کامیابی

نیٹ اور جے آر ایف میں نمایاں کامیابی، علیشا رضوی نے جے آر ایف جبکہ عبداللہ، سید معین الدین اور سلمان ساجد نے نیٹ پاس کیا

لکھنؤ (نامہ نگار) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ کے شعبہ اردو کے طلبہ و طالبات نے ایک بار پھر اپنی علمی صلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے نیٹ (NET) اور جے آر ایف (JRF) امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ اس شاندار کامیابی سے نہ صرف شعبہ اردو بلکہ پوری یونیورسٹی کا نام روشن ہوا ہے۔ علیشا رضوی (ریسرچ اسکالر) نے نمایاں نمبرات کے ساتھ جے آر ایف (جونیئر ریسرچ فیلوشپ) کا امتحان کامیاب کیا، جو ان کی محنت، قابلیت اور علمی لگن کا مظہر ہے۔ اسی طرح عبداللہ سید معین الدین اور سلمان ساجد نے نیٹ کا امتحان پاس کر کے اپنی علمی استعداد کا ثبوت دیا اور شعبہ اردو کا وقار بلند کیا۔ یہ امر نہایت خوش آئند ہے کہ موجودہ طلبہ کے ساتھ ساتھ شعبہ اردو کے سابق طلبہ (المنائی) نے بھی نیٹ کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ عبد النعیم، محمد عمران (ایم اے پاس، 2024) اور رفیع الدین (بی اے پاس، 2017) نے نیٹ پاس کر کے یہ ثابت کیا کہ شعبۂ اردو نہ صرف اپنے موجودہ طلبہ بلکہ اپنے فارغ التحصیل طلبہ کے لیے بھی علمی ترقی کی راہیں ہموار کر رہا ہے۔ طلبہ کی

اس شاندار کامیابی پر صدرِ شعبہ اردو، پروفیسر فخر عالم اعظمی نے دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی مسلسل محنت اور اساتذہ کی رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ پروفیسر فخر عالم اعظمی نے طلبہ کے تابناک مستقبل کے لیے دعا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ آگے بھی علمی اور تحقیقی میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہیں گے۔

پروفیسر ثوبان سعید نے بھی کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ اسی طرح محنت و لگن کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھیں اور اپنے شعبہ و اساتذہ کا نام روشن کریں۔ انہوں نے طلبہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دعاؤں سے نوازا۔ اسی طرح شعبہ اردو کے دیگر اساتذہ جن میں ڈاکٹر محمد اکمل شاداب، ڈاکٹر وصی احمد اعظم انصاری، ڈاکٹر ظفر النقی وغیرہ شامل ہیں، کے علاوہ ریسرچ اسکالرز اور دیگر طلبہ و طالبات نے بھی کامیاب ہونے والے طلبہ کو دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی مزید علمی ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ریل مسافر برائے مہربانی توجہ دیں

مہا کمبھ میلہ سپیشل ریل گاڑیاں

مہا کمبھ میلہ۔ 2025 کے دوران ریل مسافروں کی باسہولت آمد کیلئے ریلوے کے ذریعہ ریگولر ریل گاڑیوں کے علاوہ مختلف سپیشل ریل گاڑیوں کو بھی چلایا جارہا ہے۔ ان خصوصی ریل گاڑیوں کی تاریخ وار تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ہیں:

مورخہ 24-02-2025 (سوموار) کو چلنے والی خصوصی ریل گاڑیاں

خصوصی گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ
04210	پریاگ راج سنگم	11:15	جونپور	14:00	پریاگ جنکشن، فافامؤ جنکشن، پھول پور، جنگھئی اور مڈیاہوں سٹیشن
04209	جونپور	14:15	پریاگ راج سنگم	17:15	
04202	پریاگ راج سنگم	12:20	عالم نگر	17:00	پریاگ جنکشن، کونڈا ہرنام گنج، اونچاہار جنکشن، رائے بریلی، بچھرواں اور اتریٹیا جنکشن سٹیشن
04201	عالم نگر	19:15	پریاگ راج سنگم	23:25	
04206	پریاگ راج سنگم	13:30	ایودھیا کینٹ	17:00	ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، اور سلطان پور سٹیشن
04205	ایودھیا کینٹ	08:45	پریاگ راج سنگم	12:15	
04228	ایودھیا دھام جنکشن	16:45	پریاگ جنکشن	21:50	ایودھیا کینٹ، بھرت کنڈ، کوڑے بھار، سلطانپور، چلبلہ جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
04274	جونپور جنکشن	18:40	فافامؤ جنکشن	22:20	جعفرآباد جنکشن، منڈیاوں، جنگھئی جنکشن اور پھول پور سٹیشن۔
04292	لکھنؤ جنکشن	14:00	پریاگ جنکشن	19:55	اتریٹیا، موہن لال گنج، بچھراواں، رائے بریلی جنکشن، اونچاہار جنکشن پریاواں، کالا کونکر روڈ، گڑھی مانک پور، لال گوپال گنج اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
04251	پریاگ جنکنش	20:30	ایودھیا کینٹ	23:55	فافامؤ جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04252	ایودھیا کینٹ	15:45	پریاگ جنکشن	19:55	
04253	فافامؤ جنکش	11:15	ایودھیا کینٹ	14:45	ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04254	ایودھیا کینٹ	06:15	فافامؤ جنکشن	10:15	
04255	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	05:35	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:30	فافامؤ جنکشن، مؤ آئمہ، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلا جنکشن، کھنڈور، سلطان پور، کوڑے بھار، گھوراہٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالار پور، سوہاول، دیورا کوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روزا گاؤں، پٹرنگا، دریا آباد، سیدخان پور، صفدر گنج، رسولی، بارہ بنکی جنکشن، سفید آباد، ملہور، لکھنؤ جنکشن، اتریٹیا، موہن لال گنج، کنکہا، نگوہاں، شری راج نگر، بچھراواں، کوئین گنج، ہرچند پور، گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپامؤ، فرست گنج، جائس، بنی، گوری گنج، تالاکھوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چندریکا دیوی دھام انتو، جگشر گنج، چلبلا جنکشن، ماں بیلہاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ گنج، شنی دیو دھام بشناتھ گنج، مؤ آئمہ، سیوائت اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
04527	فافامؤ جنکشن	22:30	امب اندورا	17:50	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ جنکشن، شاہجہانپور، بریلی جنکشن، مرادآباد جنکشن، نجیب آباد جنکشن، رڑکی، سہارنپور جنکشن یمنا نگر، جگادھری، انبالہ کینٹ، چنڈی گڑھ، مورینڈا، روپ نگر، آنند پور صاحب، ننگل ڈیم اور اونا ہماچل سٹیشن۔
04315	فافامؤ جنکشن	06:30	دھرہ دون	21:30	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ جنکشن، بریلی جنکشن، مرادآباد جنکشن، نجیب آباد جنکشن اور ہردوار جنکشن سٹیشن۔
04614	فافامؤ جنکشن	19:30	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	22:00	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ جنکشن، بریلی جنکشن، مرادآباد جنکشن، رڑکی، سہارنپور جنکشن، انبالہ کینٹ، لدھیانہ جنکشن، جالندھر کینٹ، پٹھانکوٹ کینٹ، کٹھوعہ، جموں توی اور شہید کپتان تشار مہاجن سٹیشن۔
08254	وارانسی جنکشن	10:50	بلاسپور جنکشن	10:40	چونار جنکشن، مرزاپور، پریاگ راج چھیوکی، مانک پور جنکشن، ستنا، میہر، کٹنی، جبلپور، نین پور جنکشن، بالاگھاٹ جنکشن، گوندیا جنکشن، راج نند گاؤں، درگ اور رائے پور جنکشن سٹیشن۔
02275	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	فتح پور، گوبندپوری، اٹاوا جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن اور علی گڑھ جنکشن سٹیشن۔
02422	دلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40	علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن، کانپور سینٹرل اور فتح پور سٹیشن۔
07384	وارانسی جکشن	05:00	ایس ایس ایس ہُبلی جنکشن	00:45	چونار جنکشن، مرزاپور، پریاگ راج، چھیوکی، مانک پور جنکشن، ستنا، میہر، کٹنی، جبلپور، نرسنگھ پور جنکشن، پپریا، اٹارسی جنکشن، بانا پورا، ہردا، کھرکیا، بھیرا، تلوڈیا، بھساول جنکشن، من ماڈ جنکشن، کوپرگاؤں، احمد نگر، دونڈ کارڈ لائن، پونے جنکشن، ستارا، کراڈ، کرلوسکرواڑی، سانگلی، میراج جنکشن، کوڈچی، رائے باغ، گھاٹ پربھا، گوکک روڈ، بیلگاوی، کھانا پور لونڈا جنکشن النّاور جنکشن اور دھارواڑ سٹیشن۔
05011	گورکھپور جنکشن	14:30	ایودھیا کینٹ	19:35	سہجنواں، مگہر، خلیل آباد، بستی، دھنان، سوامی نارائن چھپیا، مسکنواں، منکاپور جنکشن اور ایودھیا دھام جنکشن سٹیشن۔
05012	ایودھیا جنکشن	21:50	گورکھپور جنکشن	04:30	
04117	پریاگ راج جنکشن	22:20	ایودھیا کینٹ	03:30	پریاگ، فافامؤ جنکشن، مؤ آئمہ، ماں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04118	ایودھیا کینٹ	05:15	پریاگ راج جنکشن	10:15	
04111	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:00	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	18:50	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ہنڈیاں خاص، گیان پور روڈ، مادھوسنگھ، بنارس، بھدوہی، جنگھئی جنکشن، مڈیاہوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبر پور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئمہ، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04112	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:00	
04113	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	07:45	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ہنڈیاں خاص، گیان پور روڈ، مادھوسنگھ، بنارس، بھدوہی، جنگھئی جنکشن، مڈیاہوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبر پور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئمہ، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04114	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:45	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	08:00	
04120	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	13:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	04:00	پریاگ جنکشن، فافامؤ جنکشن، مؤ آئمہ، ماں بیلہا دیوی دھام، پرتاپ گڑھ جنکشن، سلطان پور، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام، گوشائیں گنج، اکبر پور، شاہ گنج، جنکشن، جونپور جنکشن، جعفرآباد جنکشن، مڈیاہوں جنگھئی جنکش، بھدوہی، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ، ہنڈیاں خاص، جھونسی اور پریاگ راج رام باغ سٹیشن۔
05104	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	10:30	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	04:30	جھونسی جنکشن، گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوہی، جنگھئی جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، سلطان پور جنکشن، گھوراہٹ، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام جنکشن، منکاپور جنکشن، سوامی نارائن چھپیا، دھنان، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، چوری چورہ، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، دولہاپور جنکشن، اونڈیہار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ اور جھونسی جنکشن سٹیشن۔
05312	کاٹھ گودام	13:50	جھونسی جنکشن	13:00	ہلدوانی، لال کنواں جنکشن، کچھا، بہیڑی، بھوجی پورہ جنکشن، پیلی بھیت جنکشن، پورن پور، میلانی جنکشن، بھولا گوکرناتھ، لکھیم پور، سیتاپور جنکشن، گونڈا جنکشن، بستی، گورکھپور جنکشن، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، مؤ جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن اور بنارس سٹیشن۔
05314	کاس گنج	19:50	جھونسی جنکشن	17:45	سوروں شوکراریا، اجھانی، بدایوں جنکشن، بریلی جنکشن، بریلی شہر، عزت نگر جنکشن، بھوجی پورہ جنکشن، پیلی بھیت جنکشن، پورن پور، میلانی جنکشن، گولا گوکرناتھ، لکھیم پور، سیتاپور جنکشن، گونڈا جنکشن، بستی، گورکھپور جنکشن، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، مؤ جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن اور بنارس سٹیشن۔
05150	گورکھپور جنکشن	19:30	جھونسی جنکشن	04:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
05149	جھونسی جنکشن	11:15	گورکھپور جنکشن	20:00	
05152	گورکھپور جنکشن	23:45	جھونسی جنکشن	08:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
05151	جھونسی جنکشن	15:15	گورکھپور جنکشن	23:45	
05101	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	09:00	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	04:15	گیان پور روڈ، مادھوسنگھ، بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، سارناتھ، اونڈیہار جنکشن، غازی پور سٹی، یوسف پور، چت بڑا گاؤں، بلیا، سوریمن پور، چھپرہ، چھپرہ کچہری، مڈھورا، مشرکھ جنکشن، دگھوا دوبولی، سدھ ولیا، رتن سرائے، گوپال گنج، تھاوے، سیوان جنکشن، میروا، بھاٹ پار رانی، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، اندارا جنکشن، مؤ جنکشن، دولہاپور، جکھنیا، اونڈیہار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ اور گیان پور سٹیشن۔
05102	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	14:30	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	09:00	
07108	بنارس	17:30	وجئے واڑہ جنکشن	05:30	وارانسی جنکشن، کاشی، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، چندولی، مجھوار، بھبھوا روڈ، ساسارام جنکشن، ڈیہری آن سون، سون نگر جنکشن، جپلا، گڑھوا روڈ جنکشن، ڈالٹن گنج، برواڈیہہ جنکشن، لاتیہار، ٹوری، برکا کانا جنکشن، موری جنکشن، رانچی جنکشن، ہٹیا، راورکیلا، جھارسوگوڈا جنکشن، سنبھل پور جنکشن، برگڑھ روڈ، بلانگیر، ٹٹلا گڑھ جنکشن، کیسنگا، مونی گوڈا، رائے گڑھ، پاروتی پور، بوبلی جنکشن، وجئے نگرم جنکشن، کوٹ ولسا جنکشن، پیندورتی، ڈوواڈا، اناکاپلی، ایلمنچلی، اناورم، سمال کاٹ جنکشن، راج منڈری، نیڈاڈوولو جنکشن، تاڈے پلی گوڈیم اور ایلورو سٹیشن۔
04816	پاٹلی پتر	04:30	جودھپور جنکشن	13:40	دانا پور، آرہ، بکسر، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، مرزاپور، پریاگ راج جنکشن، فتح پور، گوبندپوری، اٹاوا جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، علی گڑھ جنکشن، غازی آباد دلی جنکشن، دلی کینٹ، گوڑگاؤں، ریواڑی جنکشن، مہندرگڑھ، ستنالی، لوہارو، صادلپور جنکشن، چورو، رتن گڑھ جنکشن، سوجانگڑھ لاڈنو، ڈیڈوانا، چھوٹی کھاٹو، بڑی کھاٹو، ڈیگانا جنکشن، میڑتا روڈ جنکشن اور گوٹن سٹیشن۔
03418	جھونسی جنکشن	19:15	مالدہ ٹاون	14:30	بنارس، وارانسی جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرہ، دانا پور، پٹنہ جنکشن، راجندر نگر، بختیار پور جنکشن، باڑھ، موکاما جنکشن، کیول جنکشن، ابھے پور، جمال پور جنکشن، سلطان گنج، بھاگلپور، کہلگاؤں، صاحب گنج جنکشن بڑہرواں جنکشن اور نیو فرخہ جنکشن سٹیشن۔
03429	مالدہ ٹاون	20:45	جھونسی جنکسن	17:15	نیو فرخہ جنکشن، بڑہرواں جنکشن، صاحب گنج جنکشن، کہلگاؤں، بھاگلپور، سلطان گنج، جمالپور جنکشن، ابھے پور، کیول جنکشن، موکاما جنکشن، باڑھ، بختیار پور جنکشن، راجندر نگر، پٹنہ جنکشن، دانا پور، آرہ، بکسر، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، وارانسی جنکشن اور بنارس سٹیشن۔

مورخہ 25-02-2025 (منگلوار) کو چلنے والی خصوصی ریل گاڑیاں

خصوصی گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ
04210	پریاراج سنگم	11:15	جونپور	14:00	پریاگ، فافامؤ، پھول پور، جنگھئی اور مڈیاہوں سٹیشن۔
04209	جونپور	14:15	پریاگ راج سنگم	17:15	
04202	پریاگ راج سنگم	12:20	عالم نگر	17:00	پریاگ جنکشن، کونڈا، ہرنام گنج، اونچاہار جنکشن، رائے بریلی، بچھرواں ور اتریٹیا سٹیشن۔
04201	عالم نگر	19:15	پریاگ راج سنگم	23:25	
04206	پریاگ راج سنگم	13:30	ایودھیا کینٹ	17:00	ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطانپور سٹیشن۔
04205	ایودھیا کینٹ	08:45	پریاگ راج سنگم	12:15	
04222	ایودھیادھام جنکشن	10:10	پریاگ جنکشن	15:45	ایودھیا کینٹ، بھرت کنڈ، کوڑھے بھار، سلطان پور، چلبلہ جنکشن، ماں بیلہ دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور فافامؤ جنکشن
04228	ایودھیادھام جنکشن	16:45	پریاگ جنکشن	21:50	ایودھیا کینٹ، بھرت کنڈ، کوڑھے بھار، سلطان پور، چلبلہ جنکشن، ماں بیلہ دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور فافامؤ جنکشن
04274	جونپور جنکشن	18:40	فافامؤ جنکشن	22:20	جعفرآباد جنکشن، منڈیاہوں جنگھئی جنکشن اور پھول پور سٹیشن۔
04292	لکھنؤ جنکشن	14:00	پریاگ جنکشن	19:55	اتریٹیا جنکشن، موہن لال گنج، بچھرواں، رائے بریلی جنکشن، اونچاہار جنکشن، پریاواں، کالا کونکر روڈ، گڑھی مانک پور، لال گوپال گنج اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
04251	پریاگ	20:30	ایودھیا کینٹ	23:55	فافامؤ جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04252	ایودھیا کینٹ	15:45	پریاگ جنکشن	19:55	
04253	فافامؤ جنکشن	11:15	ایودھیا کینٹ	14:45	ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04254	ایودھیا کینٹ	06:15	فافامؤ جنکشن	10:15	
04255	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	05:35	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	21:30	فافامؤ جنکشن، مؤ آئمہ ماں بیلہاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، کھونڈور، سلطان پور، کوڑے بھار، گھوراہٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالار پور، سوہاول، دیورا کوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روزہ گاؤں، پٹرنگا، دریاآباد، سیدخان پور، صفدر گنج، رسولی، بارہ بنکی جنکشن، سفید آباد، ملہور، لکھنؤ جنکشن، اتریٹیا، موہن لال گنج، کنکہا، نگوہاں، شری راج نگر، بچھراواں، کوئین گنج ہرچند پور گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپامؤ، فرست گنج، جائس، بنی، گوری گنج، تالاکھوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چندریکا دیوی دھام انتو، جگشر گنج، چلبلا جنکشن، ماں بیلہاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، شنی دیو دھام، بشناتھ گنج، مؤ آئمہ، سیوائت اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
02417	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	فتح پور، گوبند پوری، اٹاوا جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن اور علی گڑھ جنکشن سٹیشن۔
02276	دلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40	علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن اور فتح پور سٹیشن۔
05011	گورکھپور جنکشن	14:30	ایودھیا کینٹ	19:35	سہجنواں، مگہر، خلیل آباد، بستی، دھنان، سوامی نارائن چھپیا، مسکنواں، منکاپور جنکشن اور ایودھیا دھام جنکشن سٹیشن۔
05012	ایودھیا کینٹ	21:50	گورکھپور جنکشن	04:30	
04117	پریاگ راج جنکشن	22:20	ایودھیا کینٹ	03:30	پریاگ، فافامؤ جنکشن، مؤ آئمہ، ماں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04118	ایودھیا کینٹ	05:15	پریاگ راج جنکشن	10:15	
04111	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:00	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	18:50	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ہنڈیاں خاص، گیان پور روڈ، مادھوسنگھ، بنارس، بھدوہی، جنگھئی جنکشن، مڈیاہوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبر پور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئمہ، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04112	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:00	
04113	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	07:45	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ہنڈیاں خاص، گیان پور روڈ، مادھوسنگھ، بنارس، بھدوہی، جنگھئی جنکشن، مڈیاہوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبر پور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئمہ، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04114	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:45	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	08:00	
04120	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	13:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	04:00	پریاگ جنکشن، فافامؤ جنکشن، مؤ آئمہ، ماں بیلہا دیوی دھام، پرتاپ گڑھ جنکشن، سلطان پور، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام، گوشائیں گنج، اکبر پور، شاہ گنج، جنکشن، جونپور جنکشن، جعفرآباد جنکشن، مڈیاہوں جنگھئی جنکش، بھدوہی، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ، ہنڈیاں خاص، جھونسی اور پریاگ راج رام باغ سٹیشن۔
05104	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	10:30	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	04:30	جھونسی جنکشن، گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوہی، جنگھئی جنکشن، ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، سلطان پور جنکشن، گھوراہٹ، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام جنکشن، منکاپور جنکشن، سوامی نارائن چھپیا، دھنان، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، چوری چورہ، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، دولہاپور جنکشن، اونڈیہار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ اور جھونسی جنکشن سٹیشن۔
05177	گورکھپور جنکشن	15:00	جھونسی جنکشن	01:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور اور ہنڈیا خاص سٹیشن
05179	گورکھپور جنکشن	10:30	جھونسی جنکشن	19:50	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور اور ہنڈیا خاص سٹیشن
05180	جھونسی جنکشن	23:00	گورکھپور جنکشن	08:30	
05185	گورکھپور جنکشن	20:30	پریاگ راج رام باغ	05:30	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور، ہنڈیا خاص اور جھونسی جنکشن سٹیشن۔
05129	چھپرہ	18:30	جھونسی جنکشن	02:25	سوریمن پور، سہوار، بانس ڈیہہ روڈ، بلیا، پھپھنا جنکشن، چت بڑا گاؤں، کریم الدین پور، یوسف پور، غازی پور سٹی، نند گنج، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ اور ہنڈیا خاص سٹیشن۔
05163	تھاوے جنکشن	15:30	جھونسی جنکشن	02:45	گوپال گنج، مانجھا گڑھ، رتن سرائے، سدھ والیاں، دگھوا، دوبولی، راجہ پٹی، مشرکھ جنکشن، شام کوڈیا، مڈھورا، ہتھیری، کھیرا، چھپرہ جنکشن، چھپرہ کچہری، سوریمن پور، سہوار، بانس ڈیہہ روڈ، بلیا، پھپھنا جنکشن، چت بڑا گاؤں، کریم الدین پور، یوسف پور، غازی پور سٹی، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ اور ہنڈیا خاص سٹیشن۔
05121	دوہری گھاٹ	08:00	پریاگ راگ رام باغ	16:45	مراد پور (ہالٹ) امیلا، گھوسی، کوپا گنج، اندارا جنکشن، مؤ جنکشن، پنیاراں، پیپری ڈیہہ، نانک ڈیہہ، دولہاپور، جکھنیاں، ہورمز پور ہالٹ، سادات، ماہ پور، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ، ہنڈیاں خاص، اور جھونسی جنکشن سٹیشن۔
05122	پریاگ راج رام باغ	21:45	دوہری گھاٹ	06:00	
05101	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	09:00	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	04:15	گیان پور روڈ، مادھوسنگھ، بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، سارناتھ، اونڈیہار جنکشن، غازی پور سٹی، یوسف پور، چت بڑا گاؤں، بلیا، سوریمن پور، چھپرہ، چھپرہ کچہری، مڈھورا، مشرکھ جنکشن، دگھوا دوبولی، سدھ ولیا، رتن سرائے، گوپال گنج، تھاوے، سیوان جنکشن، میروا، بھاٹ پار رانی، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، اندارا جنکشن، مؤ جنکشن، دولہاپور، جکھنیا، اونڈیہار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ اور گیان پور سٹیشن۔
05102	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	14:30	جھونسی جنکشن (رنگ ریل)	09:00	
05159	بھٹنی جنکشن	21:00	جھونسی جنکشن	03:30	پیوکول، سلیم پور جنکشن، لال روڈ، تورتی پار، بیلتھرا روڈ، گوبند پور، دوگھی، کیڈی ہرا پور، چکرا روڈ، اندرا جنکشن، مؤ جنکشن، دولہاپور، جکھنیاں، سادات، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھوسنگھ، گیان پور روڈ اور ہنڈیاں خاص سٹیشن۔
05311	جھونسی جنکشن	15:00	کاٹھ گودام	13:55	بنارس، وارانسی جنکشن، وارانسی سٹی، مؤ جنکشن، بھٹنی جنکشن، دیوریا صدر، گورکھپور جنکشن، بستی، گونڈا جنکشن، سیتاپور جنکشن، لکھیم پور، گولا گوکرناتھ، میلانی، پورنپور، پیلی بھیت جنکشن، بھوجی پورہ جنکشن، بہیڑی، کچھا، لال کنواں جنکشن اور ہلدوانی سٹیشن۔
05313	جھونسی جنکشن	19:45	کاس گنج	18:00	بنارس، وارانسی جنکشن وارانسی سٹی، مؤ جنکشن، بھٹنی جنکشن، دیوریا صدر، گورکھپور جنکشن، بستی، گونڈا جنکشن، سیتاپور جنکشن، لکھیمپور، گولا گوکرناتھ میلانی، پورن پور، پیلی بھیت جنکشن، بھوجی پورہ جنکشن، عزت نگر جنکشن، بریلی سٹی، بریلی جنکشن، بدایوں، اجھانی اور سوروں شوکراریا سٹیشن۔
05150	گورکھپور جنکشن	19:30	جھونسی جنکشن	04:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
05149	جھونسی جنکشن	11:15	گورکھپور جنکشن	20:00	
05152	گورکھپور جنکشن	23:45	جھونسی جنکشن	08:00	چوری چورا، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، اونڈیہار جنکشن، وارانسی سٹی، وارانسی، بنارس، اور گیان پور روڈ سٹیشن۔
05151	جھونسی جنکشن	15:15	گورکھپور جنکشن	23:45	
06007	تیروونتپورم نارتھ	14:00	بنارس	21:50	کولم جنکشن، کائم کولم جنکشن، ماوے لیکارا، چینگنور، تھیرولا، کوٹائم ارنا کولم، ٹاون، آلووا، تھیرشور، پالکڈ جنکشن، کوئمبٹور جنکشن، تھیروپور، ایروڈ جنکشن، سلیم جنکشن، جولار پیٹے جنکشن، کاٹ پاڈی جنکشن، ارنا کولم جنکشن، پیرمبور، تھیروٹور، گوڈور جنکشن، نیلور، اونگول، تینالی جنکشن، وجئے واڑہ جنکشن، کھمم، وارنگل، رام گونڈم، سیر پور، کاغذ نگر، بلہارشاہ، گوندیاں جنکشن، بالاگھاٹ جنکشن، نین پور جنکشن، جبلپور، کٹنی، میہر، ستنا، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھیوکی، مرزاپور اور چونار جنکشن سٹیشن۔
08587	گورکھپور جنکشن	17:45	وشاکھاپٹنم	15:55	دیوریا صدر، مؤ جنکشن، جونپور جنکشن، وارانسی، چونار، مرزاپور، پریاگ راج چھیوکی، مانک پور جنکشن، ستنا، میہر، کٹنی، امریا، شہڈول، انوپ پور جنکشن، پینڈرا روڈ، بلاس پور جنکشن، چانپا، رائے گڑھ، جھارسوگوڈا روڈ، سنبھل پور سٹی، ریڈھا کھول، بوبینڈا، انوگول، ڈھینکا نال، نراج، مارتھا پور، بھونیشور، کھوردھا روڈ جنکشن، بالوگاؤں، چھتر پور، پلاسا، شری کا کولم روڈ اور وجئے نگرم جنکشن سٹیشن۔
03430	جھونسی جنکشن	19:15	مالدہ ٹاون	14:30	بنارس، وارانسی سٹی جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرہ، دانا پور، پٹنہ جنکشن، راجندر نگر، بختیار پور جنکشن، باڑھ، موکاما جنکشن، کیول جنکشن، ابھے پور، جمالپور جنکشن، سلطان گنج، بھاگلپور، کہلگاؤں، صاحب گنج جنکشن، بڑہرواں جنکشن اور فرخہ جنکشن سٹیشن۔

ریل سفر کے دوران مادہ اتش گیر جیسے پٹاخے، پیٹرول، مٹی کا تیل اور گیس سلنڈر وغیرہ لیکر ہرگز سفر نہ کریں

ریل مسافروں سے درخواست ھے کہ کسی بھی دیگر معلومات اور مفصل نظام اوقات کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے

ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں

پر ہمیں فالو کریں

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ